مالیاتی منصوبہ بندی

برائے

اگزیکٹیو

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا

''اس کتاب کو سیکیوڑٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے انویسٹر پڑوٹیکشن اینڈ ایجوکیشن فنڈ (IPEF) کی مشاورتی کمیٹی کے زیز نگرانی بمبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE) کے ذریعہ تیار کیا گیا۔''

تردید

مالیاتی تعلیم SEBIکا اٹھایا گیا قدم ہے جس کا مقصد عوام کو عام معلومات فراہم کرنا ہے۔خاص کر قانون تحفظ ،اطوار، گائڈ لائن اور اس کے ضمن میں آنے والے احکام ، حوالے کے لئے www.sebi.gov.inدیکھیں۔

شائع کنندہ

سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا(SEBI)

SEBI بھون

پلاٹ نمبر C4-A،Gبلاک باندرا ،کرلا کمپلیکس، باندرا (ایشٹ)ممبئی 400051

فون9114\40459000\+91-22-2644900

فیکس +91-22-26449027\40459027\

ای میل feedback@sebi.gov.in

اس اشاعت میں یہ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کسی قسم کی کوتاہی یاغلطی نہ ہو ۔اگر پھر بھی کوئی بھی غلطی یا کوتاہی محسوس کی جاتی ہے تو اس کی اطلاع مندرجہ بالا پتہ پر دی جا سکتی ہے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔یہاں یہ واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس مٹیریل کے استعمال سے ہونے والے کسے بھی طریقہ سے کسی بھی قسم کے نقصان کی ذمہ داری ناشر کی نہیں ہوگی ۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کو بغیر ناشر کے تحریری اجازت کے دوبارہ استعمال کرنا نقل کرنا چاہے وہ کسی بھی طریقہ یا ذریعہ سے ہو(گرافک یا مکینیکل فوٹو کاپی سمیت ریکارڈنگ،ٹیپینگ، حصول معلومات کی تکنیک)یا ڈسک کے ذریعہ ٹیپ، ذرائع ابلاغ یا دوسرے کسی بھی الیکٹرانک طریقے سے معلومات اسٹور کرنا وغیرہ شرائط اور حقوق کی خلاف ورزی مانی جائگی ۔اور ایسا کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائگی۔

فہرست

1. تعارف

2. بچت اور سرمایہ کاری کی بنیادیں

3.سرمایہ کاری کا صحیح طریقہ کار چننا

4.اثاثوں کے تعین کی حکمتِ عملی

5. خود کی پیش کش
6. بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ
7. تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ
8. ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ

9. سبکدوشی کی منصوبہ بندی

10. کاروباری بننے کے لیے مالیاتی منصوبہ بندی

11. Ponziاسکیم

12. ٹیکس بچانے کے آپشنس

13. مالیاتی پڑوڈکٹ کی خریداری

14. مالیاتی تعلیم کے فوائد

15. سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

1. تعارف

مالیاتی منصوبہ بندی ہر گھر کے لیے ضروری ہوتی ہے ۔مالیاتی منصوبہ بندی بچت سے بھی آگے بڑھ جاتی ہے ۔یہ کسی مقصد کے لیے سرمایہ کاری ہوتی ہے ۔یہ ایک منصوبہ ہے مستقبل میں ہونے والی آمدنی کو بچانے اور خرچ کرنے کا ۔اس کا بجٹ بہت دھیان سے کرنا چاہیے ۔مالیاتی منصوبہ بندی آپ کے مالیات کو آپ کے زندگی کے مقاصد سے جوڑ نے کے لیے ڈھنگ سے منظم کرنے کا ایک مرحلہ ہوتا ہے ۔زندگی کے مقاصد میں گھر خریدنا ، بچوں کے اعلی تعلیم کے لیے بچت یا سبکدوشی کے لیے منصوبہ بندی شامل ہو سکتی ہے ۔

آج آپ کو ایسے لوگ ملے نگے جو اپنی حیثیت سے زیادہ کی زندگی جی رہے ہیں ۔کریڈٹ کارڈ کا قرض رکھتے ہیں رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں اور ایسی چیزیں کرتے ہیں جو غیر ذمہ دارانہ ہیں اور جو مالیاتی منصوبہ بندی کے بنیادی اصولوں کے مخالف ہیں ۔نئے نئے اورا کثر زیادہ پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ مالیاتی مہارت کی متقاضی ہوتی ہیں ۔پیچیدہ شرائط اور ٹیکس کے بدلتے ہوئے قوانین مالیاتی منصونہ بندی کی ضرورت کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے ۔نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مالیاتی منصوبہ بندی کرنا اور مالیاتی پڑوڈکٹ کی سمجھ اب ہر کسی کے لیے نا گزیر ہو گئی ہے ۔

مالیاتی منصونہ بندی قلیل مدتی اور طویل مدتی دونو ں طرح کے بچت کے لیے ہوتی ہے ۔بچت کا ایک حصہ کسی خاص اثاثہ میں لگا دیا جاتا ہے ۔اثاثہ کے بطور بہت سارے سرمایہ کاری کے آپشن موجود ہوتے ہیں : بینک جمع، سرکاری بچت اسکیمیں ، شئیر ، میوچول فنڈس ، انشورنس ، کموڈیٹیز، بانڈس ، ڈیبینچرس ، کمپنی میعادی جمع وغیرہ ۔

مالیاتی منصونہ بندی کوئی ایسی چیز نہیں جو اپنے آپ ہو جاتی ہے ۔اس میں توجہ او ر ضابطہ ضروری ہوتا ہے ۔یہ 6 اقدام پر مبنی مرحلہ ہے جو آپ کو جہاں آپ ہیں اور جہاں آپ مالیاتی طور پر ہونا چاہتے ہیں کی ایک‘‘ بڑی تصویر ’’فراہم کرتا ہے ۔

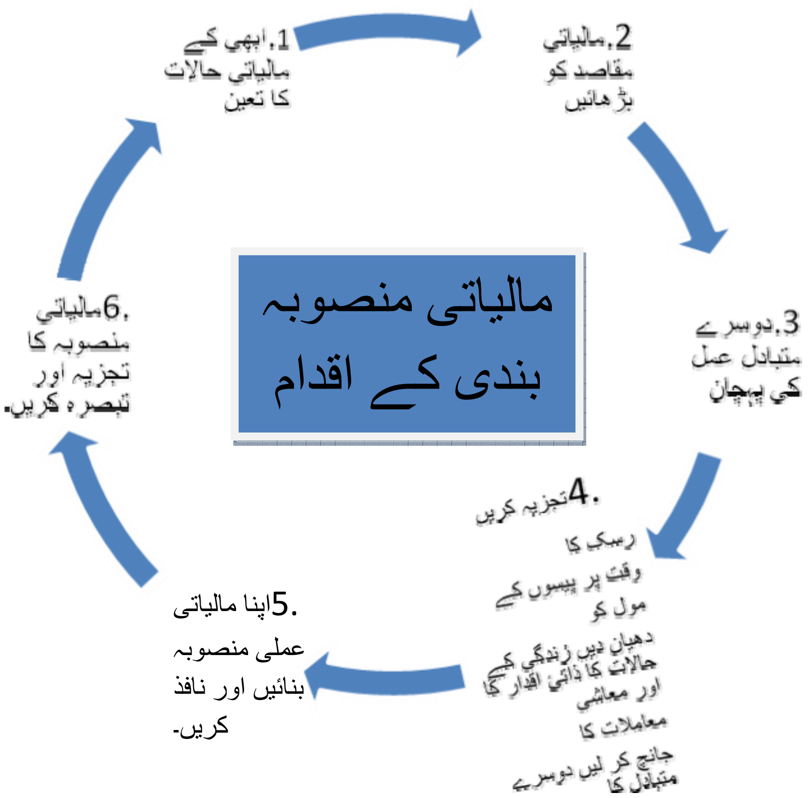

2.بچت اور سرمایہ کاری کی بنیادیں

آپ کے والدین درست تھے : پیسے پیڑ پر نہیں اگتے دراصل پیسے پیسوں سے اگتے ہیں –یہاں پر پرانی کہاوت صادق آتی ہے ، '' پیسے کمانے کے پیسے چاہیے ''؟ پیسوں میں پیسے کمانے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود ہوتی ہے ۔ خوشی کی بات تو یہ ہے کہ ایسا کرنے کے لیے زیادہ پیسوں کئ ضرورت نہیں ہوتی ۔

بچت اور سرمایہ کاری

بچت وہ ہوتی ہے جو عام طور پر قلیل مدتی مقاصد کو پورا کرتی ہے ۔ آپ کے پیسے بچت کھاتہ میں بہت محفوظ ہوتے ہیں اور عموما تھوڑی رقم سود کی کما لیتے ہیں ۔جب بھی آپ کو ضرورت ہو تو اپنا پیسہ نکال لینا بھی اس میں آسان ہوتا ہے ۔

سرمایہ کاری کا مطلب ہے طویل مدتی مقاصد کے حصول کے لئے کچھ پیسے الگ رکھ لینا۔ اس میں آپ کاپیسہ جو آپ نے لگایا ہے وہ بڑھے گا ہی ، اس کی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی ۔ در حقیقت سرمایہ کاری کے لیے یہ عام بات ہے کہ وقت کے ساتھ اس کی قیمتیں بڑھتی اور گھٹتی

ہیں لیکن زیادہ وقت کے لیے یہ سرمایہ کاریاں اس سے زیادہ پیسے کماتی ہیں جو آپ بچت کھاتہ سے عام طور پر حاصل کرتے ہیں ۔

آپ کے مالیاتی مقصد کے لیے بچت اور سرمایہ کاری کیوں اتنی ضروری ہے ؟

کسی کے لیے پیسوں کی بچت یا سرمایہ کاری اپنے مالیاتی مقصد کے لیے کرنا اس کے خرچ کو گھٹا دیتا ہے ۔ لیکن سرمایہ کاری کی بہترین وجہ یہ ہے کہ اس میں آپ کے پیسے ہی آپ کے لیے پیسے کماتے ہیں ۔ کوئی بھی سود یا سرمایہ کاری کا حاصل آپ کے مالیاتی مقاصد کے اتنے قریب نہیں ہوتا ۔ اور اس کے لیے آپ کو کچھ نہیں کرنا پڑا ہے !

سرمایہ کاری کی شروعات جلدی کر دیں تاکہ جب آپ کو اس کی ضرورت ہو تب تک آپ تیار ہو چکے ہوں چاہے کوئی بھی ضرورت ہو گھر ، بچوں کی تعلیم یا آپ کی سبکدوشی ۔اگر آپ 20سال کی عمر سے بچت شروع کرتے ہیں تو یہ آپ کے لیے بہت زبردست شروعات ہوگی ۔اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو پوری زندگی آپ کو محنت کرنی پڑیگی ۔ نوجوانوں کو یہ بڑا فائدہ ہے کیونکہ بوڑھے لوگوں کے ہاتھ میں زیادہ وقت نہیں ہوتا جب وہ اس کانسپٹ کو سمجھتے ہیں اور اپنے فائدے کے لیے وقت کا استعمال کرتے ہیں تو جوان لوگوں کے پاس اپنے خواب پورا کرنے اور مالیاتی مقاصد تک پہچنے کا اچھا موقع موجود ہوتا ہے ۔

ٹال مٹول کا خمیازہ

آپ جانتے ہیں کہ سرمایہ کاری کے لیے جتنا وقت آپ کے پاس ہوگا اتنا ہی زیادہ پیسے اخیر میں آپ کے پاس ہونگے ۔ لیکن اس کے بالکل مخالف معاملہ ہوگا اگر آپ اس کا الٹا کرتے ہیں تو یہ بھی سچ ہے ۔سرمایہ کاری کے لیے انتظار کرنا موقع گنوانے کی قیمت چکانا ہے ۔یہ کہنا بہت آسان ہے کہ آپ کے پاس بچت یا سرمایہ کاری شروع کرنے کے لئے ابھی کافی پیسے موجود نہیں ہیں –'' بہتر ہوگا کہ میں تب تک انتظار کروں جب تک میرے پاس زیادہ پیسے نہیں ہو جاتے ۔'' لیکن یہ فیصلہ اس سے کہیں زیادہ مہنگا پڑ سکتا ہے جتنا آپ سوچتے ہیں کیونکہ مرکب سود کی طاقت دونوں طرح سے کام کرتی ہے ۔یہ آپ کو مہنگا پڑتا ہے کیونکہ انتظار کرنے کامطلب ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے رقم پر مرکب سود سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔آپ خود سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں :-

کیا آپ جتنا ابھی خرچ کرتے ہیں اس سے 10%کم خرچ کر سکتے ہیں ، ایسا کرنے سے آپ ابھی بھی خوش رہ سکتے ہیں اور مستقبل میں کام آنے کے لیے پیسے بھی رکھ سکتے ہیں؟
اگر آپ نے اپنے آمدنی کا 10%مستقبل کے مقاصد کے لیے بچت کر لیا ہو تو یہ کتنا ہو جائیگا؟جتنا آپ زندگی سے چاہتے ہیں اتنا قسمت سے آپ کو مل جاتا ہے ۔لوگوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ '' پہلے خود کو اداکرنا ہوتا ہے ''۔ترجیحات کی بچت کرنا –وہ محض خواب دیکھنے سے کہیں زیادہ کر سکتے ہیں جو وہ مستقبل میں کرنا چاہتے ہیں ۔آپ کی آمدنی کم ہو یا زیادہ ، پیسے سرمایہ کاری کے لیے الگ کرنے کے لیے خود کو منظم کرنا

ضروری ہوتا ہے ۔کچھ چیزوں کی خریداری کو جو ابھی کرنا چاہتے ہیں موخر کر کے منظم کر سکتے ہیں ۔اس طرح سے وہ لوگ بچت اور سرمایہ کاری کر کے پیسوں سے طویل مدتی فوائد کا مزہ اٹھا سکتے ہیں ۔

بجٹ بنانا

آپ کے مالیاتی منصوبہ بندی کا پہلا قدم بجٹ بنانا ہوتا ہے ۔آمدنی کے آمد و رفت ، اس کو کنٹرول کرنے اور اس کا حساب رکھنے کا مرحلہ بجٹ بنانا کہلاتا ہے ۔اس میں تمام آمدنی کے وسائل تمام حالیہ اور مستقبل کے اخراجات کی پہچان کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے اور اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انفرادی مالیاتی مقاصد حاصل کیے جا سکیں ۔بجٹ کا منصوبہ بنانے والے کا اہم مقصد پہلے بچت مطعین کرنا ہوتا ہے پھر بعد میں اخراجات مختص کرنا ۔

بجٹ بنانے کے فوائد-

- -یہ بیلینس پر نظر رکھتا ہے تاکہ مختلف سطح پر زیادہ اخراجات سے بچا جا سکے ۔
- - ہنگامی ضرورتوں میں فنڈ کی ضرورت کو مد نظر رکھتا ہے ۔
- - آپ کو مودئب بناتا ہے ۔
- - سبکدوشی کے بعد معیار زندگی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے ۔

بجٹ کا منصوبہ بنانے کے اقدام:-

پہلا قدم:-اپنی آمدنی کا حساب کر لیں : اس میں آمدنی کے تمام وسائل شامل ہونے چاہیے ، بشمول آپ کی تنخواہ اور سرمایہ کاری پر ملنے والے سود کے ۔

دوسرا قدم:- اپنے ضروری اخراجات نشانزہ کر لیں :- اپنے ضروری اخراجات کی فہرست بنائے ، جن میں کرایہ ، راشن، کپڑے ، فون اور بجلی بل اور گاڑی اور ایندھن کا خرچ شامل ہو سکتے ہیں ۔ہر ایک پر کتنی رقم خرچ ہو رہی ہے حساب کر لیں ۔

تیسرا قدم :- اپنے تمام اخراجات لکھ لیں بشمول ان پر دئے جانے والے سود کے ۔

چوتھاقدم :- اپنے غیر ضروری اخراجات نشان زد کر لیں : آپ کے غیر ضروری اخراجات کی فہرست میں چھٹیاں ، تحفے اور ریسترا میں جانا وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں ۔ہر ایک پر خرچ ہونے والی رقم کا حساب کر لیں ۔

پانچواں قدم :- اپنے بچت کا حساب کر لیں : پہلے قدم میں معلوم کئے گئے اعداد و شمار میں سے دوسرے تیسرے اور چوتھے قد م میں معلوم کئے گئے اعداد و شمار کو گھٹا لیں ۔

دھیان رہے کہ زندگی میں ایسی چیزیں بھی آتے ہیں جب کی آپ پہلے سے امید نہیں کرتے ۔آپ کو اپنے بجٹ کا منصوبہ توڑنا یا پھر سے بناناپڑ سکتا ہے موقع کے حساب سے ۔ لیکن پھر بھی کوشش کریں کہ کمی کو پورا کرنے کے لیے قرض نہ ہو اور اپنے بجٹ کے مطابق جتنا زیادہ ہو سکے جڑے رہیں ۔

سرمایہ کاری پر افراطِ زر کے اثرات

جب آپ اپنی سرمایہ کاری کا منصوبہ بنائے تو یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ اپنی سرمایہ کاری پر افراط زر کے اثرات کو ملحوظ رکھیں ۔بنیادی سطح پر افراط زر عموماً قیمت میں اضافہ کو کہتے ہیں ۔وقت کے ساتھ ساتھ سامانوں اور خدمات مہنگی ہوتی جاتی ہیں اور پیسوں کا مول کم ہوتا جاتا ہے اور آپ ان پیسوں سے اتنا نہیں خرید پائینگے جو آپ گزشتہ سالوں یا مہینوں میں خرید سکتے تھے ۔

کس طرح سے افراط زر سرمایہ کاری کے فیصلہ پر اثر ڈالتا ہے ؟

ایک وڈا پاو جس کی قیمت 5سال پہلے 2روپیہ ہوا کرتی تھی اب وہ 7روپیہ کا آتا ہے ۔ قیمت کا بڑھنا بہتر کوالٹی یا زیادہ اعداد کی وجہ سے نہیں ہے ۔قیمت کا بڑھنا دراصل اس میں استعمال ہونے والے اشیا کی بڑھی ہوئی قیمت کے وجہ کر ہے اور یہ افراط زر کی وجہ سے ہوتا ہے ۔کچھ اثاثوں کی قیمتوں کی تبدیلیاں :-

اثاثے	قیمت(2002-2001)میں	قیمت (2009-2010)میں
چینی(۱کلو)	16	40
تیل(خوردنی)(۵لیٹر)	290	500
سونا(۱۰گرام)	4474	17138
چاندی(۱ کلو)	7868	28345
چاول(۱کلو)	14	35
گیہوں(۱کلو)	10	30
پیٹرول(۱لیٹر)	33.46	48.83
ڈیزل(۱لیڑر)	19.88	36.74

سرمایہ کاروں کو افراط زر سے سب سے زیادہ ڈر لگتا ہے کیونکہ اس سے سرمایہ کاری کا مول پیس کر رہ جاتا ہے ۔ مثال :- اگر آپ 1,000روپیہ 1سال کے معیادی جمع میں لگاتے ہیں تو یہ آپ کو اس سال میں 5%ریٹرن دیگا ، تو آپ 1,000روپیہ بعد 1050روپیہ پا رہے ہیں اگر اس پورے سال میں افراط زر کی شرح 6%ہوتی ہے تو جو اخراجات آپ کے پچھلے سال میں 1,000میں ہوا کرتے تھے وہ بڑھ کر سال کے آخر میں 1060ہو جائینگے ۔ واضح ہوا کہ آپ اپنے پیسوں کو ایک سال تک کے

لیے سرمایہ کاری کرنے کے باوجود پچھلے سال کے مقابلے خراب ہی کیا ہے کیونکہ جو ریٹرن آپ کو آپ کی سرمایہ کاری پر ملا ہے وہ دراصل افراط زر کی شرح سے کم ہے ۔

وہ کون کون سے اقدام ہیں جو سرمایہ کاروں کو افراط زرکے برے اثرات سے بچنے کے لیے اٹھانے چاہئے ؟

کوشش کریں کہ اپنے ''ریٹرن کی اصل شرح'' کو نشان زد کر لیں جو وہ ریٹرن ہے جس کی امید آپ کرتے ہیں کہ آپ کو افراط زرکے اثرات کے باوجود بھی ملے ۔اس کے علاوہ موجودہ افراط زر کی شرح معلوم رکھیں کیونکہ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ ماہرین کس شرح کی امید رکھتے ہیں ۔حالیہ سرمایہ کاری کا مول اور مستقبل میں سرمایہ کاری کی کشش دونوں افراط زر کی شکل کے مطابق بدل جائیگی ۔اور یہ بھی یاد رکھیں کہ طے شدہ آمدنی والی سرمایہ کاریوں پر افراط زر کے اثر کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے ۔اگر آپ ایک خاص شرح سود کے تحت پابندِ عہد ہیں اور افراط زر بڑھ جاتا ہے تو آپ کی آمدنی برقرار نہیں رہے گی اور آپ کی آمدنی آپ کو منفی ریٹرن دیگی ۔

رسک اور ریٹرن

رسک اور سرمایہ کاری ساتھ ساتھ چلتے ہیں ۔رسک کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ ایک شخص قسمت آزماتا ہے کہ اس کے پیسوں کا کچھ حصہ یا اس کا پورا پیسہ جو اس نے سرمایہ کاری میں لگایا ہے ڈوب سکتا ہے ۔ مگر خوش خبری یہ ہوتی ہے کہ سرمایہ کاری کے رسک میں سرمایہ کاری کا انعام کا مادہ موجود ہوتا ہے – اور اسی وجہ سے پورا مرحلہ کام کا ہو جاتا ہے ۔

رسک کے بارے میں بنیادی بات یاد رکھنے کی یہ ہے جس قدر ریٹرن کا مادہ بڑھتا ہے رسک بھی اتنا ہی بڑھ جاتا ہے ۔لازماً جتنا بڑا رسک ہوتا ہے اتنا ہی زیادہ ادائیگی کا مادہ ہوتا ہے ۔(دو الفاظ کبھی نہ بھولیں – '' ادائیگی کا مادہ ''۔ گارنٹی کچھ نہیں)حتی کہ وہ پڑوڈکٹ جو ''بغیر رسک ''والے ہوتے ہیں مثلاً بچت کھاتے اور سرکاری بانڈس ان میں بھی افراط زر کی شرح سے کم آمد کا رسک رہتا ہے ۔اگر ریٹرن افراط زر کی شرح سے کم ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سرمایہ کاری کا مقصد فوت ہو گیا کیونکہ آپ کی آمدنی نہیں بڑھ رہی جب کہ وہ دوسری سرمایہ کاری میں بڑھ سکتی تھی ۔

جب آپ سرمایہ کاری کئے ہوئے ہوں تو یہ نہایت ضروری ہوتا ہے کہ اپنے رسک کو منظم کرنے کے لیے کچھ اہم ناپ تول کر جائیں ، ایک دفعہ جب آپ کسی اثاثہ کے طبقہ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ کو اس کی دیکھ ریکھ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی طرح کے نقصان سے بچنے کے لیے خود کو بازار کے حرکات سے باخبر رکھنا چاہیے ۔جب کوئی ریٹرن غیر معمولی طور پر زیادہ دے رہا ہو تو ایسے میں رسک کا مادہ ضرور چیک کر لینا چاہیے ۔

مرکب سود کی طاقت

جب آپ اپنا مالیاتی منصوبہ بناتے ہیں تو آپ کی دولت کو محفوظ اور یقینی طور پر بڑھانے کے لیے مرکب سود کی جادوئی طاقت سب سے طاقتور اوزار ہوتی ہے ۔Albert Einsteinنے ایک دفعہ کہا تھا

‘ کائنات میں سب سے بڑی طاقت مرکب سود کی طاقت ہے ’۔مرکب سود ایک ایسا آسان کانسپٹ ہے جو نا قابلِ یقین ریٹرن آفر کرتا ہے : اگر آپ اپنے پیسے کو ایسی سرمایہ کاری میں لگاتے ہیں جس میں آپ کو ریٹرن ملتا ہے اور پھر اس ریٹرن کی دوبارہ سرمایہ کاری کردیتے ہیں تو اس طرح سے آپ کی سرمایہ کاری وقت کے ساتھ ساتھ کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے ۔عام سود کے طریقہ کار میں آپ کو اپنی پونجی کا صرف سود ملتا ہے ۔(یہ وہ رقم ہے جو آپ نے سرمایہ کاری کی)؛ مرکب سود کے طریقہ کار میں آپ کو پونجی پر سود تو ملتا ہی ہے ساتھ ہی کمائے گئے سود کا سود بھی ملتا ہے ۔سود کی طاقت کو دیکھیں کہ ایک شخص سال میں 12,000روپیہ (1,000ہر ماہ بہت آسان ہے) ایک ایسی اسکیم میں لگاتا ہے جو 9%ریٹرن دیتی ہے ، 30سال کے مدت کے لیے ۔ کل سرمایہ کاری ہوئی 3.6لاکھ (لگائی گئی پونجی) جو کہ بڑھ کر ہو جاتا ہے 17.83لاکھ ہو جاتا ہے ۔مرکب کے فوائد دراصل لمبے وقت میں سرمایہ کاری کرنے پر زیادہ ہوتے ہیں اوربہتر کام کرتےہیں ۔مندرجہ بالا مثال میں ، پہلے 20سال تک کل 6.69لاکھ ہی بن پاتا ہے ۔ بعد کے 10سالوں میں مرکب سود کی طاقت کا مرکب بنانے والا اثر دکھتا ہے ۔جتنے زیادہ دنوں تک آپ اپنے پیسوں کو ہاتھ نہیں لگاتے ہیں، اتنا زیادہ تیزی سے یہ بڑھتے ہیں ۔ اسی طرح سے ، مندرجہ بالا سرمایہ کاری کے حساب سے 40سال میں 44.20لاکھ ہو جائیگا ۔

مرکب طریقہ کار ایک حیرت انگیز اوزار ہے جس کے ذریعہ سے چھوٹی موٹی سرمایہ کاری کو بھی لمبی مدت میں بڑی دولت میں تبدیل کیا جا سکتاہے یہ سب سے بہتر تب کام کرتا ہے جب آپ بہت پہلے سے سرمایہ کاری شروع کرتے ہیں اور پیسوں کو ایک طرف چھوڑ دیتے ہیں ۔مرکب طریقہ کار ، در حقیقت ، ایک ایسی واحد اہم وجہ ہے کہ آپ کو ابھی سرمایہ کاری شروع کر دینی چاہیے ۔ہر دن آپ سرمایہ کاری کیے ہوئے ہوتے ہیں اور آپ کا پیسہ آپ کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے ، اور مالیاتی طور پر آپ کے محفوظ اور پائہ دار مستقبل کو یقینی بنانے میں آپ کی مدد کرتا ہے ۔

مثال: مرکب سود کی طاقت

سنتوش اور سنیل دونوں دوست ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایک لاکھ روپیہ 10%سالانہ کی شرح سے سرمایہ کاری کریں ۔لیکن سنتوش کو مرکب سود کی شرح سے 10%ملے گا اور سنیل کواس کی سرمایہ کاری پر 10%کی شرح سود سے عام سود ملے گا۔

اب مرکب سود کی طاقت دیکھیں:

سال کا شمار	مرکب سود10%کی شرح سے	عام سود 10%کی شرح سے
1	1,10,000.00	1,10,000.00
2	1,21,000.00	1,20,000.00
3	1,33,100.00	1,30,000.00
4	1,46,410.00	1,40,000.00
5	1,61,051.00	1,50,000.00

3,00,000.00	6,72,750.00	20
3,50,000.00	10,83,470.59	25
4,00,000.00	17,44,940.23	30

1. 1 سال کے بعد دونوں کو ایک ہی رقم ملے گی- 1,10,000
2. 5سال کے بعد سنتوش کو 1,61,951روپیہ ملے گا اور سنیل کو 1,50,000ملے گا۔
3. 30سال کے بعد سنتوش کو 17,44,940روپیہ ملے گا اور سنیل کو 4,00,000ملے گا۔

30سال میں 13.4لاکھ کا فرق

1. دبیا آج 500روپیہ ایک کھاتہ میں 7%سالانہ شرح سود ، مرکب سالانہ سود پر لگاتی ہے اس کو کتنا ملے گا ؟

الف)5سال ؟

ب)10سال؟

ج) 20 سال؟

2. اب دبیا کو ایک ایسے کھاتہ کا پتا چلتا ہے جس میں اس کو 10%سالانہ شرح سود ملتا ہے جو ہر سال مرکب ہوتا جاتا ہے - اب نئی شرح سے اس کا 500روپیہ کتنا ہو جائیگا:

الف)5سال ؟

ب)10سال؟

ج) 20 سال؟

72کا قائدہ

اب آپ جانتے ہیں کہ مرکب سود کے کانسپٹ کامطلب ہے کہ آپ کاپیسہ اور پیسہ کما رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ جب آپ سو رہے ہوتے ہیں ۔ایک طریقہ یہ دیکھنے کا کہ یہ کتنا طاقت ور ہوتا ہے 72کا قائدہ کہلاتا ہے ۔ماہرین علم حساب کا کہنا ہے کہ سود کی شرح کو 72سے تقسیم کر کے آسانی سے آپ اپنے پیسوں کو دو گنا ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں ۔فرض کیجئے آپ کے دادا آپ

کو 200روپیہ آپ کی یومِ پیدائش پر دیتے ہیں اور آپ کے سرمایہ کاری کا منصوبہ بناتے ہیں ۔اگر آپ اپنے پیسوں کو ایک کھاتہ میں ڈالتے ہیں اور آپ کو 6%سود سالانہ ملتا ہے تو اس کو بڑھ کر 400روپیہ ہونے میں کتنا وقت لگے گا؟

سال12= سود6%÷72

اس لئے 12سالوں میں آپ کا پیسہ دو گنا یعنی 400ہو جائیگا۔لیکن اگر آپ کےوالد بتاتے ہیں ایک ایسے کھاتہ کے بارے میں جو آپ کو 9%سالانہ سود دیتا ہے آپ کے پیسوں پر تو؟

سال8= سود9%÷72

اب آپ کو محض 8سالوں میں 400روپیہ مل جائیگا۔محض تھوڑا زیادہ سود کمانے کی وجہ سے ، آپ کا پیسہ دو گنا کرنے میں 4سال کم لگتے ہیں ۔ اور اس میں کچھ بھی اضافی پیسہ نہیں لگتا جو آپ اپنےکھاتہ میں شاید آگے چل کر رکھتے ، اس سے محض مرحلہ تیزی سے آگے بڑھ جاتا ۔

لیکن کیا ہو اگر آپ کو 8سال آپ کو انتظار کرنے لیے بہت زیادہ لگ رہا ہو اور آپ محض 4سال میں 400روپیہ چاہتے ہوں؟ 72کا قائدہ آپ کو یہ بھی بتا سکتا ہے کہ کتنے سود کی شرح آپ کو درکار ہوگی ایک طے شدہ مدت کے لیے ۔اس طرح سے 4سالوں میں یہ ہو جائیگا:

سود18%=سال4÷72

اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح سے سود کی شرح میں چھوٹا سا فرق بھی ایک بڑا فرق پیدا کر دیتا ہے کہ کتنی جلدی آپ کا پیسہ مرکب ہو تا ہے ۔آپ کو زیادہ پیسہ کما کر دیتا ہے وقت کے گزرنے کے ساتھ۔

پیسوں کاوقت پر مول

۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آپ یہ محسوس کرینگے کہ دس سال پہلے آپ دس روپیہ میں کھانا خرید سکتے تھے اور آج آپ کچھ عدد سبزی ہی خرید سکتے ہیں ۔ اس کا مطلب ہے کہ ہزار روپیہ کے نوٹ کی قیمت آج سے پانچ سال بعد کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوگی ۔حالانکہ نوٹ وہی ہے اور اس پیسے سے آج آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں کیونکہ یہ وقت کو مول ہے ۔ ہزار روپیہ کا مول افراط زر کی وجہ سے کم ہو جائیگا۔

بالکل بنیادی سطح پر پیسوں کا وقت پر مول یہ بتاتا ہے کہ وقت ہی پیسہ ہے –پیسہ کا جو مول ابھی ہے وہ مستقبل میں ویسے ہی نہیں ہو سکتا یا پھر جو مستقبل میں ہوگا وہ ابھی نہیں ہو سکتا ۔

3.سرمایہ کاری کا صحیح طریقہ کار چننا

سب سے بہتر سرمایہ کاری کا طریقہ کار چننا منحصر کرتا ہے ذاتی حالات اور بازار کے عمومی حالات پر ۔ ایک شخص کے سرمایہ کاری کے مقاصد دوسرے کے لیے کوئی ضروری نہیں کہ مناسب ہو۔صحیح سرمایہ کاری میں تین چیزوں کا توازن ہوتا ہے : سیال ہونے کی صفت ، حفاظت اور ریٹرن ۔

سیال ہونے کی صفت

سرمایہ کاری کو نقدی میں آسانی سے تبدیل کرنا اس کے دائرہ میں آتا ہے تاکہ آپ اپنا خرچ پورا کر سکیں ۔کچھ سیال سرمایہ کاریاں اچانک آنےوالے خرچ سے نمٹنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں جو عام طور پر یا دوسرے حالات میں آتے ہیں ۔

حفاظت

یہ سرمایہ کاری سے رسک کے متعلق ہوتا ہے ۔زیادہ سے زیادہ برا یہ ہو سکتا ہے کہ سرمایہ کاری کیا ہوا سارا پیسہ ڈوب جائے ۔ کم برا یہ ہو سکتا ہے سرمایہ کاری پر ہونے والی آمدنی گھٹ جائے یا سرمایہ کاری میں اضافہ ہونا رک جائے ۔ افراطِ زر بھی ایک رسک ہوتا ہے ، جب پیسوں کے خرید کا مول کم ہو جاتا ہے ۔

ریٹرن

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی ایک دوسرا ملحوظ رکھنے والا عمل ہوتا ہے ۔ محفوظ سرمایہ کاریاں لگاتار مگر کم آمدنی آفر کرتی ہیں اور رسکی سرمایہ کاریاں یا تو بہت زیادہ ریٹرن آفرکرتے ہیں یا بالکل ہی نہیں ریٹرن دیتے ۔

بہت سارے مختلف قلیل مدتی اور طویل مدتی سرمایہ کاری کے آپشنس موجود ہیں ان میں سے کچھ یہاں دئے جاتے ہیں:

واضح طور پر سرمایہ کاری کے بہت سے حیرت انگیز اقسام موجود ہیں جن میں سے انتخاب کیا جا سکتا ہے ۔مندرجہ ذیل ابواب میں ہم ان پر روشنی ڈالنگے اور ان کی وضاحت کرنگے ۔

4.اثاثوں کے تعین کی حکمتِ عملی

اثاثے کے ہر طبقے کا اپنا رسک اور اپنا ریٹرن ہوتا ہے۔اکویٹی کی سرمایہ کاری کو رسکی سرمایہ کاری مانا جاتا ہے۔کیونکہ اس میں آپ کے سرمایہ کاری کا پورا کا پورا سرمایہ ڈوب سکتا ہے،جبکہ سرکاری بانڈز رسکی نہیں ہوتے ہیں اس لئے آپ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ سرکا ر تو سود کی ادائگی میں کوئی گڑبڑ نہیں کریگی۔

یہاں پر اثاثوں کا مقرّر کرنا زبردست کردار ادا کرتا ہے ۔سرمایہ کاری کے اثاثوں کا مقرّر کرنا ایک ایسی تکنیک ہے جس کے ذریعہ آپ اپنے پیسے مختلف اثاثوں کے طبقوں میں اس طرح لگاتے ہیں کہ آپ کی آمدنی اور رسک کے تعلق سے بالکل مناسب ہوتا ہے۔

اثاثے کا مقرّر کرنا تین مختلف امور پر منحصر کرتا ہے۔

#مقرّرہ مدت

#آپ کے رسک برداشت کرنے کی قوت

#آپ کے ذاتی حالات

آپ کے مالیاتی مقاصد کا انحصار آپ کی عمر ،طرززندگی اور اہل خانہ سے آپ کے وعدوں پر ہوتا ہے۔ جب آپ مختلف اثاثوں میں اپنے فنڈز مقرر کرتے ہیں تو یہ اہم ہےکہ آپ فنڈز کو الگ الگ اثاثوں میں بانٹ لیں تاکہ مختلف الجہتی کا فائدہ اٹھا سکیں۔

عام طور پر ‘عمر کی بنیاد پر اثاثوں کی تقرری ’میں سرمایہ کار کی عمر کے لحاظ سے اکیوٹی کے لیے رقم مقرر کی جاتی ہے۔اس ماڈل کے استعمال کا دائرہ یہ ہے کہ ‘‘جیسے جیسے سرمایہ کار بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی سرمایہ کاری ردایتی ہوتی جانی چاہیے۔’’حالانکہ ،یہ ایک قاعدہ ہے کہ ‘سرمایہ کار کے لئے کیا سب سے زیادہ مناسب ہے اس کا سب سے بڑا فیصل وہ خود ہوتا ہے’۔

5.خود کی پیش کش

مالیاتی طور پر آپ کہاں کھڑے ہیں اس کا مکمل علم رکھنا ، مالیاتی بیان نامے اس طرح کے اندرونی باریکیوں کو جاننے کا سب سے بہتریں ذریعہ ہوتی ہے۔ مالیاتی بیان نامہ کا سب سے اہم نقطہ اثاثوں کا تفصیلی حساب اور اس سے جڑے ایک شخص کے اخراجات ہوتے ہیں ۔

مقاصد کی پہچان

مالیاتی منصوبہ بندی میں سب سے اہم قدم آپ کیا کرنا چاہتے ہیں اس کی پہچان اور سمجھ ہوتی ہے ۔پیسہ ایک ایسا حربہ ہوتا ہے جو آپ کی خواہشات کو تشفی بخشتا ہے لیکن یہ سمجھ کرکہ آپ دراصل چا ہتے کیا ہیں یہ منصوبہ بنانا آسان ہو جاتاہے کہ آپ کو اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کتنا چاہیے ۔

اثاثوں کی پہچان

ایک دفعہ آپ نے مقاصدکی پہچان کر لی ، تو اس کے بعد وقت ہے موجودہ اثاثوں کا تجزیہ کرنےکا کہ ان میں سے کون آپ کے مقاصدکے مطابق ہیں ۔اثاثوں کی درجہ بندی ان کے سیال ہونے کی صفت اور مستقلی اور طویل مدتی قدروں کی بنیاد پر کرنی ہوتی ہے ۔اثاثوں کی پہچان اور درجہ بندی کرنے کا اصل نکتہ یہ ہے کہ اس سےکب اور کہاں سے نقد اگاہی کی جا سکتی ہے اس کی سمجھ فراہم ہوتی ہے ۔اپنے تمام اثاثوں کی فہرست بنائے جن میں آپ کا گھر ، شیئروں ، میوچول فنڈس ، معیادی جمع میں کی گئی سرمایہ کاریاں ، بچت بینک کھاتہ میں پڑی رقم وغیرہ شامل ہوں ۔

اخراجات کی پہچان

آپ کے اخراجات کی پہچان اتنی ہی اہم ہےجتنی موجود اثاثوں کی پہچان ۔ قائدہ سے ، اثاثہ اخراجات سے زیادہ ہونے چاہیے ۔ یا پھر اثاثوں میں سرمایہ کاری کے منصوبہ کی ضرورت ہوتی ہے ۔تاکہ اخراجات پورے کئے جا سکیں اور کچھ اثاثہ اور بھی بچے رہیں تاکہ ان سے آمدنی کمائی جائے اور سرمایہ کاری کا مقصد بھی حل ہو۔

مستقبل میں ہونے والی کمائیاں

اپنے مستقبل کی کمائیوں کا تخمینہ کرتے وقت آپ کو کچھ مفروضہ بنانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ کچھ مفروضہ مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں :-

اگر آپ تنخواہ پانے والے ملازم ہیں تو آپ کے لیے یہ مفروضہ بنانا درست ہے کہ آپ کی تنخواہ 8%سالانہ شرح سے سبکدوشی تک بڑھتی جائیگی۔

قرض کی سرمایہ کاریوں پر ریٹرن کی شرح 7%سالانہ فرض کی جا سکتی ہے اور ایکیوٹی انڈکس پر 12%سالانہ ریٹرن فرض کی جا سکتی ہے ۔

پہلے بتائے گئے ریٹرن محض اشارہ ہیں ۔ اصل ریٹرن بازار کے حالات کے مطابق اوپر نیچے ہو سکتے ہیں۔

مستقبل میں ہونے والے اخراجات

یہاں بھی پھر آپ کو مفروضہ بنانے کی ضرورت ہے مثلاً:-

طویل مدتی افراطِ زرکی شرح 5%سالانہ

گھر کا سامان اور ذاتی زندگی کے اخراجات (تفریح ، تعلیم ، شادی وغیرہ شامل ہیں)اخراجات 8%سالانہ کی شرح سے بڑھتے ہیں (افراطِ زر کی شرح صرف 3%زیادہ)

منصوبہ بندی

اثاثوں سے ہونے والی نقد آمدنی کو اخراجات کے لیے ہونےوالے نقد خرچ سے ملانا مالیاتی منصوبہ بندی میں سب سے پیچیدہ ہوتا ہے ۔مالیاتی منصوبہ بندی میں مقاصد کو خرچ گردانہ جاتا ہے اور اس وجہ یہ سچائی ہے کہ اس میں نقد ادا کرنا ہوتا ہے ۔یہ کثیر اقدامی طریقہ کار ہے ۔مثال کے طور پر :-

فرض کریں کہ اپنے بچے کی اعلی تعلیم کے لیے کافی پیسے بچت کرنا آپ کا مقصد ہے ۔

پہلا قدم : ان سال کا شمار کر لیں جن میں آپ کے بچے کو اعلی پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی ۔

دوسرا قدم : تعلیم پر ہونے والا آج کا خرچ نشان زد کر لیں یہ حساب اکثر پیشہ وارانہ کورس کی ابھی کی قیمت اور اس کو تخمینہ سالانہ افراطِ زرکی شرح سے ضرب دے کر ہوتا ہے ۔

تیسرا قدم: فرض کریں کہ آج پیشہ وارانہ کورس کا خرچ 1,00,000لاکھ ہوتا ہے
1,00,000x1.05^12=1,79,585-روپیہ آج سے 12سال بعد ہو جائیگا۔اور یہ 5%سالانہ افراطِ زر کی اندازاَ شرح کے مطابق۔

چوتھا قدم : اگلا قدم یہ ہے کہ مستقبل میں ہونے والے نقد اخراجات کا حالیہ مول معلوم کر لیں ۔ایسا کرنے کے لیے آپ مستقبل کے پیسوں کا مول لیں گے اور اندازاَ ریٹرن کی شرح سے تقسیم کر لنگے ۔

1, 00,000 کا مستقبل کا مول 1,79,585جیسا کہ اوپر حساب کیا گیا ، ہوگا ۔ اس مستقبل کےمول کا حالیہ مول ایک تخمینہ کے تحت 8%سالانہ ریٹرن 12سال کے لیے 1,79,585\1.08^12جو 71,315کے برابر ہے ۔اس لیے آپ کو ضرورت ہے کہ آپ 71,315آج 8%سالانہ کی شرح سے کسی اثاثہ میں لگا دیں کیونکہ آپ کو اپنے بچے کے تعلیم کے لیے 1,00,000روپیہ آج کے ضوابط کے مطابق اوسط ادا کرنا ہوگا۔

پانچواں قدم : ہر نقدکے اخراج کے لیے آپ مستقبل میں امید کرتے ہیں ، آپ کو اس اخراج کے حالیہ مول کا حساب کرنے کی ضرورت ہے اور ایسا اثاثہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے جو آپ کے مستقبل کا خرچ دائرہ میں لے پائے ۔یہ مرحلہ آپ کے تمام مستقبل کے مقاصد کے لیے دوہرانے کی ضرورت ہے ۔آپ مستقبل کےاخراجات کا حساب کر لیں اور اس کے لیے آج سے بچت شروع کر دیں تاکہ آپ ان سب کو پورا کرنے کی حالت میں ہو جائیں ۔

6.بچت اور سرمایہ کاری سے جڑے پڑوڈکٹ

بینک

بینک میں جمع کیا جانا محفوظ سرمایہ کاری ہے کیونکہ سارے بینک جمع کا بیمہ زیادہ سے زیادہ 100,000تک deposit insurance &credit guarantee scheme of India. کے تحت ہوتا ہے۔سارے بینک ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کنٹرول کیے اور چلائے جاتے ہیں۔وہ گاہکوں کی ضرورتوں کے مد نظر مختلف قسم کے ڈپوزٹ آفر کرتے ہیں۔بینک جمع میں ریٹرن پر سیال ہونے اور حفاظت کو ترجیح دی جاتی ہے۔بینک میں جمع رقم کا 75-90% فکس ڈپوزٹ رسید دکھانے پر قرض ملنا ممکن ہوتا ہے۔

جمع کھاتوں کے اقسام اور اہم نکات

بچت بینک کھاتہ

- -یہ پہلا بینک پڑوڈکٹ ہے جو لوگ اکثر استعمال کرتے ہیں۔
- -اس میں سود کم ہوتا ہے البتہ سیال ہونے کی صفت زیادہ ہوتی ہے۔
- -گاہکوں میں پیسے بچانے کی عادت دلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔

بینک فکس ڈپوزٹ(bank FDs)

- -ایک خاص سود کی شرح پر ایک طے شدہ مدت کے لیے(30دنوں سے کم نہیں)بینک میں فنڈ جمع کیا جانا شامل ہوتا ہے۔
- -ایک آئیڈیل سرمایہ کاری کی مدت FDsکے لئے عموماً6سے 12ماہ ہوتی ہے اور اس میں 6ماہ سے کم مدت کے FDsپر سود کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔
- -مقررہ مدت اہم ہوتی ہے اگر پہلے پیسہ نکالا گیا تو جرمانہ دینا پڑتا ہے۔

چالو جمع کھاتہ

- -کچھ طے شدہ رقم پہلے سے مقررہ شرط کے مطابق ماہوار جمع کیےجاتے ہیں
- _اس میں بچت کھاتوں کے مقابلے سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے
- _ایک طے شدہ رقم ہر ماہ جمع کرنے میں مدد ملتی ہے

خاص بینک میقاتی جمع اسکیم

- _یہ بینک کی ٹیکس بچانے والی اسکیم ہوتی ہے
- -انکم ٹیکس کے دفع 80Cکے تحت اس میں چھوٹ ملتی ہے
- -5سال پر پورا ہونے والا بینک کا طے شدہ طریقہ کار لازمی ہوتا ہے

سرکاری اسکیمیں

ٹیکس بچانے والی اسکیمیں *

ہندوستان کی سرکار نے ٹیکس بچانے والے اسکیم لانچ کیے ہیں بشمول:

- -نیشنل بچت سرٹیفیکٹ(National Saving Certificate)(NSC)
- -پبلک پرووڈنٹ فنڈPPF)(
- -پوسٹ آفس اسکیم(POS)

Equity savings schemesکے علاوہ میوچول فنڈ مالیاتی اداروں کے انفرا سٹرکچر بانڈس infrastructure bonds/یہ بینکیں ٹیکس کے فوائد بھی آفر کرتی ہیں۔

سرمایہ کاری سے ہونے والی آمدنی انکم ٹیکس سے مبّرا ہوتی ہے اور ان اسکیموں میں سرمایہ کاری پر ایک خاص حد تک ٹیکس لگنے والی آمدنی پر ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔

National Savings certificate (NSC)

- -انکم ٹیکس بچانے والی پاپولر اسکیمیں پورے سال موجود رہتی ہیں۔
- -8%سود کی شرح
- -کم از کم 100روپیہ کی سرمایہ کاری ہوتی ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔
- -6سالوں کی مدت
- -منتقل ہونے کی لیاقت اور اس اسکیم کی بنیاد پر قرض کی فراہمی۔

Public Provident Fund (PPF) 16.

- -8%سالانہ سود کی شرح
- - کم از کم سرمایہ کاری کی حد 500اور زیادہ سے زیادہ 70,000ہوتی ہے۔
- - پورا ہونے کی مدت 15سال
- - پہلا قرض کھاتہ کھلنے کی تاریخ سے تیسرے مالیاتی سال میں لیا جاتا ہے، یا کل رقم کا 25%ادھار پہلے مالیاتی سال کے آخر میںقرض کی رقم زیادہ سے زیادہ 36قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے۔
- - ساتویں سال کے بعد ہر سال وہ شخص رقم نکال سکتا ہے(50%سے زیادہ نہیں)

Post office scheme

- -یہ انکم ٹیکس بچانے والی سب سے اچھی اسکیموں میں سے ایک ہے۔
- - یہ پورے سال موجود رہتی ہے۔

- - پوسٹ آفس کی اسکیمیں سرمایہ کاروں کے اقسام اور پورا ہونے کی مدت پر منحصر کرتی ہیں اور ان کو مندرجہ ذیل درجات میں بانٹا جاسکتا ہے۔
- - ماہوار جمع
- - بچت جمع
- - وقتی جمع
- - ریکرینگ جمع
- Equity Linked Savings Schemes (ELSS)
- -مختلف الجہت اکویٹی فنڈ کی ہو بہ ہو تصویر ہوتی ہے، البتہ اس میں U/S 8oCکے تحت ٹیکس کے فوائد ساتھ ہوتےہیں۔
- - تین سال کی مدت کے بعدایک لاکھ ہو جاتا ہے۔
- - ڈیوی ڈینٹس بھی ٹیکس سے آزاد ہوتے ہیں۔
- - ان اکائیوں کے فروخت پر ایک طویل مدتی سرمایہ کا فائدہ بھی لیا جاسکتا ہے جس پر سر مایہ حاصل کرنے کا کوئی ٹیکس نہیں دینا ہوتا۔
- - کم از کم سرمایہ کاری اور پھر اس کے ضرب میں اس سے آگے ۔
- - سرمایہ کار منظم سرمایہ کاری کا منصوبہ اختیار کر سکتا ہے۔

انفرا اسٹرکچر بانڈز(Infrastructure Bonds)

- - تین سال کے مدت کے بعد لاکھ ہو جاتا ہے۔
- 20000-تک کی سرمایہ کاری پر U/S 88کے تحت ٹیکس کا فائدہ
- - وقت پورا ہونے سے پہلے کسی بھی طرح سے سرمایہ کاری سے باہر نکلنے پر ٹیکس کی چھوٹ

کسان وکاس پتر(KVP)

- - اس اسکیم میں لگائے گئے پیسے 8سال 7ماہ میں دو گنا ہو جاتے ہیں
- - کم سے کم سرمایہ کاری کی حد 100روپیہ کی ہوتی ہے زیادہ کی کوئی حد نہیں ۔

- - یہ اسکیم پورے سال موجود رہتی ہے۔
- - ابھی اس اسکیم کے تحت کوئی فائدہ نہیں

*سرمایہ کاروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کر لیں۔

بانڈز

بانڈز ایک قرض ہوتا ہے جو خریدار کے طرف سے سود کے ریٹرن کے بطور جاری کیا جاتا ہے۔بانڈز کمپنیوں ، مالیاتی اداروں یا پھر سرکار کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔خریدار بیچنے والوں سے سود کی آمدنی حاصل کرتا ہے اور بانڈز کا پورا مول طے شدہ مدت کے پورا ہونے پر حاصل کرتا ہے جس کی تاریخ مقرر ہوتی ہے۔

بانڈز کے اقسام

ٹیکس بچانے والے بانڈز

ٹیکس بچانے والے بانڈز سرمایہ کاری میں ایک خاص رقم پر سرکاری اطلاعات کے مطابق چھوٹ فراہم کرتے ہیں۔مثال کے طور پر:

- - انفرااسٹرکچر بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 88کے تحت ہوتا ہے۔
- NABARD/NHAI/REC-بانڈز انکم ٹیکس ایکٹ 1961کے دفع 54ECہوتے ہیں۔
- RBI-ٹیکس ریلیف بانڈز
-

مسلسل آمدنی والے بانڈز

مسلسل آمدنی والے بانڈز پہلے سے طے شدہ وقفوں پر مسلسل آمدنی کا مستقل وسیلہ فراہم کرتا ہے۔مثال کے طور پر:

- - اپنے پیسوں کے بانڈ کو دوگنا کرنا
- - سود کے بانڈ کو بڑھانا
- - بانڈ کو کیش کرنا
- - تعلیمی بانڈز
- - پیسوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے والے بانڈز
- - زیادہ چھوٹ والے بانڈز

اہم نکات

- - خاص کریڈٹ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں(مثلاً CRISIL, ICRA, CARE, Fitchوغیرہ) کے ذریعہ درجہ بندی کیا ہوا۔بانڈ کا منافع اس کی کریڈٹ (حفاظت)کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - مسلسل آمدنی کے لئے مناسب سود شش ماہی ،سہ ماہی یا ماہانہ، بانڈ کے قسم کے مطابق موصول ہوتا ہے۔
- - بانڈ پرائمری اور دوسرے درجہ کے بازار دونوں میں موجود ہوتے ہیں۔
- - بازار کی قیمت مدت پوری ہونے پر منافع ، سود کی شرح اور جاری کرنے والے کی درجہ بندی پر منحصر کرتا ہے۔
- - کوئی شخص ان بانڈز پراسی بینک سے ادھار لے سکتا ہے۔
- - کم از کم سرمایہ کاری 5000سے 10000تک ہوتی ہے۔
- - مدت عام طور پر 5سال اور 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔
- - ڈیمیٹ فارم پر کیا جا سکتا ہے۔
- - ڈبینچر (Debentures)

ڈبنچر (Debenture)کے اہم نکات

- - قرض پر سود کی شرح طے شدہ ہوتی ہے مگر پورا ہونے کے مدت کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔بانڈز کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اسے کمپنیاں جاری کرتی ہیں۔
- - یا تو نجی طور پر رکھ دیا جاتا ہے یا پھر خریدنے کے لئے آفر کیا جاتا ہے۔
- - اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔اگر وہ اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہے تو sebiکے ذریعہ مامور کڑیڈٹ ریٹنگ ایجنسیز کے ذریعہ اس کی درجہ بندی ہونی چاہئے۔
- - پورا ہونے کی مدت عموماً 3سال سے 10سال کے درمیان ہوتی ہے۔

ڈبنچر (Debenture)کے اقسام

- - ڈیبنچر کے مختلف اقسام ہوتے ہیں،جنہیں آفر کیا جا سکتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔
- - تبدیل نہ کئے جانے والے ڈیبنچر(NCD)– جاری کنندہ کے ذریعہ کھولی جانے والی کل رقم
- - جزوی طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(PCD)– جزوی طور پر کھول دیا جاتا ہے اور کچھ حصہ اکویٹی شئیر سے بدل دیا جاتاہے سرمایہ کار کی رائے سے یا پھر اس کی بغیر۔

- - پورے طور پر منتقل ہونے والے ڈیبنچر(FCD)– کل مول اکویٹی سے بدل دیا جاتا ہے۔منتقلی کی قیمت تب سے شروع ہوتی ہے جب یہ جاری کیا جاتاہے۔

<u>کمپنی میعادی جمع</u>

اہم نکات

- _کمپنی کے ذریعہ آفر کی گئی میعادی جمع اسکیم۔ بینک جمع کے موافق
- _کمپنی اس کا استعمال کرتی ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے سرمایہ کاروں سے ادھار پیسے لے سکے
- _سرمایہ کاری کی مدت کا تعین بہت محتاط ہو کر کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ تر FDsمیں طے شدہ مدت سے پہلےنقد نکالنے کی سہولت نہیں ہوتی
- _بینک جمع کی طرح محفوظ نہیں ہوتے ۔ کمپنی جمع ۔'غیر محفوظ'ہوتے ہیں۔
- _یہ بینک کی FDsکے مقابلے زیادہ ریٹرن دیتے ہیں کیوں کہ ان میں رسک زیادہ ہوتی ہے
- _انکی درجہ بندی سے یہ رہنمائی ہو سکتی ہے کہ یہ کتنے محفوظ ہیں

میوچول فنڈز (Mutual Funds)

میوچول فنڈ میں بہت سے سرمایہ کاروں سے پیسے لیے جاتے ہیں اور ان کو اسٹاکس، بانڈس، قلیل مدتی سرمایہ کاری کے بازار میں ، یا پھر دوسرے تحفظات یا اثاثوں میں یا پھر ان سب میں مشترکہ طور پر لگا دیا جاتا ہے۔ میوچول فنڈ کا مشترکہ حق مالکانہ پورٹ فولیو کہلاتا ہے۔

ہر اکائی سرمایہ کاروں کے حق مالکانہ کا پیامبر ہوتی ہے اور فنڈ میں لگائے گئے پیسوں سے ہونے والی آمدنی میں حصہ دار بھی۔

میوچول فنڈز کے اہم نکات

- -پیشہ وارانہ انتظامیہ -پیسے فنڈ منیجر کے ذریعہ لگائے جاتے ہیں۔
- -مختلف الجہتی –مختلف الجہتی سرمایہ کاری کی ایسی حکمت عملی ہے جس کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے ''اپنے سارے انڈے ایک ہی ٹوکری میں نہ رکھیں''کی واضح مثال ہے۔میوچول فنڈ میں شئیر لینا انفرادی اسٹاک یا بانڈ کے مقابلے زیادہ رسکی ہوتا ہے۔

- -معیشت کا پیمانہ –چونکہ میوچل فنڈ میں تحفظات کی خرید و فروخت بیک وقت زیادہ تعداد میں ہوتی ہے۔اس لئے سودے پر لگنے والی فیس کم ہوتی ہے بمقابلہ ایک انفرادی تحفظات کے سودے پر لگنے والی فیس کے۔
- -سیال ہونے کی صفت-بالکل انفرادی شئیر کی طرح میوچول فنڈ کی اکائیاں بھی بازار کے میزان کے مطابق پیسوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔
- -آسانی-میوچول فیڈ کی اکائیاں خریدنا آسان ہے۔بہت سے بینک اپنا خود کا میوچول فنڈ اسپانسر کرتی ہیں اور سرمایہ کاری کی کم از کم حد بھی بہت کم ہوتی ہے ۔
- -سرمایہ کاروں کو میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے مندرجہ بالا ہر ایک نکات کا گہرائی سے جائزہ لینا چاہیے۔

میوچول فنڈ کے اقسام

ہر فنڈ کا پہلے سے طے شدہ سرمایہ کاری کا اپنا مقصد ہوتا ہے فنڈ کا اثاثہ سرمایہ کاری کے علاقے اورحکمت عملی پہلے سے طے ہوتی ہے۔بنیادی سطح پر تین طرح کے میوچول فنڈ ہوتے ہیں۔

- -اکویٹی فنڈ (اسٹاک)
- میعادی آمدنی والے فنڈز (بانڈز)
- -بازار کے پیسوں کے فنڈ

سارے میوچول فنڈز ان ہی تین طرح کی ہیں۔مثال کے طور پر جب ایکوٹی فنڈ کسی تیزی سے ترقی پزیر کمپنی میں لگایا جاتاہے تو اس کو growthفنڈز کہتے ہیں ،جو اکویٹی فنڈ محض ایک ہی سیکٹر یا علاقے کی کمپنیوں میں لگایا جاتا ہے اس کو specialtyفنڈز کہتے ہیں۔

میوچو ل فنڈ کو کھلے سرے والا یا بند سرے والا گردانا جا سکتا ہے،یہ منحصر کرتا ہے فنڈ کے پورا ہونے کے تاریخ پر۔

کھلے سرے والےفنڈز

- -کھلے سرے والے فنڈ کے پورا ہونے کی کوئی تاریخ نہیں ہوتی۔
- -سرمایہ کار کھلے سرے والے فنڈ اثاثوں کے انتظامیہ والی کمپنی (AMC) کے میوچول فنڈ دفتر سے یا مرکز برائے سرمایہ کار خدمت(ISCs)سے یا اسٹاک ایکسچینج سے خرید سکتے ہیں۔
- -وہ قیمت جس پر میوچول فنڈ کا سودا یا منتقلی ہوتی ہے اس کی بنیاد فنڈ کے اثاثوں کے خالص مول (NAV)پر ہوتا ہے۔

بند سرے والےفنڈز

- - بند سرے والے فنڈ ایک خاص مدت تک چلتے ہیں۔
- - ایک خاص پورا ہونے کی تاریخ پر ساری اکائیاں ریڈیم کر لی جاتی ہیں اور اسکیم بند ہو جاتی ہے۔
- _نقد فراہم کرنے کے لیےاکائیوں کا اسٹاک اکسچنج کی فہرست میں ہونا لازمی ہے ۔
- _سرمایہ کار کی آپس میں اسٹاک مارکیٹ کے بازاربھاو کے مطابق اکائیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے

بازار کے پیسوں کے فنڈ

- _بہت ہی قلیل مدتی میعادی آمدنی والے فنڈ میں سرمایہ کاری
- _ریٹرن ممکن ہے کہ زیادہ نہ ہو مگر سرمایہ محفوظ رہتا ہے
- _یہ آفر بچت کھاتوں کے مقابلہ زیادہ ریٹرن دیتے ہیں مگر میعادی کھاتوں کے مقابلہ میں نقد بہاو کو خاطر میں لائے بغیرکم ریٹرن دیتے ہیں۔

بانڈ/آمدنی والے فنڈ

- _تسلسل کے ساتھ فوری آمدنی اس کا مقصد ہوتی ہے۔
- _سرمایہ کاری   سرکار اور کارپوریٹ میں ترجیحی بنیاد پر ہوتی ہے۔
- _ ان فنڈوں کا اصل مقصد سرمایہ کاروں کو نقد بہاو فراہم کرانا ہوتا ہے جبکہ فنڈ کو روکے رہنا مول کو بڑھاوا دے سکتا ہے۔

متوازن فنڈز

- _حفاظت آمدنی اور سرمائے کو بڑھاوا دینا ان تینوں کی متوازن آمیزش فراہم کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے۔
- _ حکمتِ عملی یہ ہوتی ہے کہ طے شدہ آمدنی دونوں کے اختلاط میں سرمایہ کاری کی جائے۔

ایکیو ٹی فنڈز

- _ شئیر اور اسٹاکس میں سرمایہ کاری کرنا
- _ میوچول فنڈ کے سب سے بڑے قسم کی تر جمانی کرتا ہے۔

- _ کچھ آمدنی کے ساتھ ساتھسرمایہ میں طویل مدتی اضافہ سرمایہ کاری کا مقصد ہوتا ہے
- _ الگ الگ سرمایہ کاری کے مقاصد کی قسموں کی وجہ کر مختلف قسم کے ایکوٹیفنڈز کا ہونا

بیرونی/بین الاقوامی فنڈز

- _ ایک بین الا قوامی فنڈ (یا بیرونی فنڈ)اس کمپنی کی اکویٹی میں سرمایہ کاری کرتا ہے جو اس کے اپنے ملک سے باہر کی ہوتی ہے۔

سیکٹرفنڈز

- _ یہ معیشت کے خاص سیکٹروں کواپنا نشانہ بناتی ہے جیسے مالیاتی ،تکنیکی ،صحت وغیرہ۔

انڈیکس فنڈز

- _ میوچول فنڈ کی یہ قسم بازار کے بڑے انڈیکس جیسے Sensexیا niftyکی طرح کام کرتا ہے۔
- _ انڈیکس فنڈ زیادہ تر سرمایہ کاروں کوریٹرن اور فائدہ دے جاتا ہے بطور کم فیس ہونے کے۔

اکویٹی شیئر

شیئر داروں کو انکے عام اور ترجیحی اسٹاک پر کمپنی میں سود کی ملکیت حاصل ہوتی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ ایک ایسا عوامی بازار ہے جس میں کمپنی ایک رضامند قیمت پر شیئروں کا کاروبار کرتی ہے؛ یہ تحفظات اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں ہوتے ہیں ۔

شیئروں کی فہرست اسٹاک ایکسچینج میں ہوتی ہے جو اسٹاک کے خرید و فروخت کو دوسرے درجہ کے بازار میں سہولت مہیا کراتی ہے۔ہندوستان کابڑااسٹاک ایکسچینج ممبئی اسٹاک ایکسچینج ہے جو BSEکے نام سے جانا جاتا ہے اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج NSEکے نام سے ۔اسٹاک ایکسچینج کا مقصد ہوتا ہے کہ وہ خریدار اور بیچنے والوں کے بیچ کاروبار کی سہولت مہیا کریں ساتھ ہی ایک بازار کی جگہ بھی فراہم کرے۔ایکیو ٹیز میں پیسے لگانا دوسرے سرمایہ کاریوں کے مقابلہ رسکی ہوتا ہے اور زیادہ وقت کا متقاضی بھی۔

اکویٹیز میں سرمایہ کاری کے دو راستے بنائے جا سکتے ہیں:

- _ ترجیحی بازار (عوام کے لئے آفر کی گئی شیئروں کے لیے درخواست دے کر)کے ذریعہ ۔
- _ دوسرے درجہ کے بازار(وہ شیئر خرید کر جو اسٹاک ایکسچینج کے فہرست میں ہوتے ہیں)کے ذریعہ۔

یہ بہت اہم ہے کہ سب سے پہلے بازار کو سمجھتے ہوئے یہ جان لیا جائے کہ کس کمپنی کے ،اسٹاک کے اور صحیح جگہ کے انتخاب کے لئے جاناہے۔تھوڑی بہت تحقیق تھوڑی سی مختلف الجہتی اور ڈھنگ کی نگہداشت سرمایہ کار کے اچھے ریٹرن کما نے کو یقینی بنائےگی ۔

یاد رکھنے کی نکات

- _ چھوٹے انفرادی اسٹاک سرمایہ کار سے لیکر بڑے فنڈ کے کاروباریوں تک حصہ لینے والے کہیں بھی آزادی سے کام کرسکتے ہیں۔
- _ کمپنیوں کے پیسے کمانے کے اہم وسائل میں سے ایک ہے۔
- _ کاروبار کو عوام کے بیچ تجارت کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کمپنی کے مالکانہ حق کے شیئروں کو عوام میں فروخت کرکے سرمایہ کو اور زیادہ بڑھاتا ہے۔
- _ اسٹاک مارکیٹ کو کسی بھی ملک کی معیشت کی مضبوتی اور ترقی کا پہلا معیار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- _ اسٹاک کی قیمتیں بینک جمع یا بانڈز کے نشان زد تفریق کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔
- _اکویٹی میں پیسے لگانے کی وجہ کا بھی وقتاً فوقتاً ان کے موثر ہونے کو یقینی بنانے کے لئے جائزہ لیا جانا چاہیے۔
- _ کبھی کبھی بازار کا رد عمل معاشی یا مالیاتی خبروں کے وجہ کر ایساہوتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔البتہ اس خبر کا کوئی اثر تحفظات کے مول پر شاید ہی پڑتا ہے۔
- _ قلیل مدت میں اسٹاک اور دوسرےتحفظات کی حالت کسی بھی وجہ سے خراب ہو سکتی ہے بازار کے بدلتے ہوئے حالات اسٹاک بازار کے بارے میں کسی بھی پیشن گوئی کے قابل نہیں چھوڑتے۔

سرمایہ کاری کے فلسفے

- _ ہر سرمایہ کاری کے رسک کا جائزہ لیں۔
- _ اپنے اہل خانہ کے قلیل مدتی اور طویل مدتی ضرورتوں کو صاف صاف ذہن نشیں کر لیں۔
- _ ضرورتوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کا فیصلہ کریں۔
- _ ایسی کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری نہ کریں جو سمجھ میں نہ آتی ہو۔[
- _ محض بھروسے کی بنیاد پر سرمایہ کاری نہ کریں ۔ہر چیز کاغذی دستاویزوں کے پختہ بنیاد پر ہو۔
- _ ہر آمدنی پر لگنے والا ٹیکس ذہن میں رکھیں۔

- _ بازار کے مشوروں اور افواہوں پر آنکھ بند کر کے عمل پیرا نہ ہوں۔
- _ کوئی بھی چیز بہت زیادہ یا بہت کم ہوگی تو کچھ نہ کچھ ’معاملہ‘اس کے اندر چھپا ہوگا۔
- _ ایسی کوئی بھی اسکیم کے پیچھے نہ بھاگیں جس میں سود تو محفوظ ہو مگر پونجی کا نقصان ہو۔
- _ پڑوڈکٹ کو سمجھ لینے کے بعد اپنی جانکاری کے مطابق سرمایہ کاری کریں۔

7.تحفظ سے جڑے پڑوڈکٹ

انشورنس پالیسیاں

انشورنس جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مستقبل میں ہونے والے خساروں کی بھرپائی کے لیے ہوتا ہے ۔ حالانکہ لائف انشورنس بہت عام ہےپھر بھی دوسری ایسی اسکیمیں بھی موجود ہیں جو مسلسل آمدنی بھی دیتی ہیں اور آپ کے دوسرے نقصانات کو بھی دائرہ میں رکھتی ہیں۔

لائف انشورنس

لائف انشورنس ایک معاہدہ ہوتا ہے جس میں ایک خاص رقم کی ادائیگی انشورنس کیے گئے شخص کو یا اس کے ذریعہ نام زد کئے گئے شخص کو کسی خاص واقعہ کے رونما ہونے پر ملتا ہے یہ آپ کے اہل خانہ کو آپ کے وفات کی حالت میں آمدنی کے نقصان کی فنڈ مہیا کراکر مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرتا ہے ۔

ٹرم لائف انشورنس

- ہندوستا ن میں ہر دلعزیزی حاصل کرتا جا رہا ہے ۔
- بیمہ کئے گئے شخص کی وفات کی حالت میں حق دار کو یک مشت رقم ادا کی جاتی ہے ۔
- پالیساں عام طور پر ,5,10, 15, 20یا 30 سال کی ہوتی ہے ۔
- دوسرے پالیسیوں کے مقابلے میں کم پریمیم ہوتا ہے ۔
- اس کا کوئی نقد مول نہیں ہوتا ۔

انڈومینٹ پالیسیاں

- وقفے وقفے پر پریمیم کی ادائگی اور یک مشت رقم کی ادائیگی یا تو انشورنس کرانے والے شخص کی وفات پر یا پھر پالیسی کے پورا ہونے پر جو بھی پہلے ہو فراہم کرتا ہے ۔

انویٹی /پنشن پالیسیاں /فنڈز

- پوری زندگی کا بیمہ تو فراہم نہیں کرتا صرف آمدنی کی گارنٹی فراہم کرتا ہے یا تو زندگی بھر کے لیے یا پھر ایک خاص مدت کے لیے تاکہ سبکدوشی کے بعد آمدنی جاری رہے ۔
- پریمیم یا تو ایک مشت ادا کیا جا سکتا ہے یا کچھ سالوں میں قسطوں میں بھی ۔
- بیمہ کرانے والا ایک خاص رقم وقفے وقفے سے مخصوص تاریخ کے بعد (ماہانہ ، ششماہی ، یا سالانہ ہو سکتا ہے)حاصل کرتا رہتا ہے ۔
- وفات کی حالت میں اس کا بچا ہوا فائدہ بھی نامزد کئے گئے شخص کو ملتا ہے

یونٹ لنکڈ انشورنس پالیسی(ULIP)

- ULIPایک ایسی لائف انشورنس پالیسی ہے جو رسک کو دائرے میں لانے اور سرمایہ کاری دونوں کا مجموعہ فراہم کرتا ہے ۔
- سرمایہ بازار کے حرکات و سکنات پر ULIPکی کارکردگی کا سیدھا اثر پڑتا ہے ۔
- سرمایہ کا ری کا رسک عموماً سرمایہ کار کو ہی لینا پڑتا ہے ۔
- کسی شخص کی سرمایہ کاری کے معروضات ، رسک پروفائل اور وقتِ مقررہ کے مطابق ایک بڑے دائرہ میں زیادہ تر، انشورنس والے فنڈ آفر کرتے ہیں۔
- مختلف فنڈ کے مختلف رسک پروفائل ہوتے ہیں ۔ریٹرن کے امکانات بھی الگ الگ فنڈ پر منحصر کرتے ہیں ۔
- انشورنس والوں کے ذریعہ آفر کئے گئے مختلف ULIPآفروں کی الگ الگ قیمتیں ہوتی ہیں۔بڑے پیمانے پر مختلف فیس اور چارج بشمول پریمیم متعین کرنے کا چارج ، وفات پانے کی حالت میں چارج ، فنڈ منظم کرنے کی فیس ، پالیسی /انتظامیہ کا چارج اور فنڈ تبدیل کرنے کا چارج ہوتے ہیں ۔

نیا پنشن اسکیم ، 2009

- واضح کی گئی حصہ داری کی اسکیم کسی بھی ہندوستانی شہری کے لیے جس کی عمر 18اور 55کے بیچ ہو کھلی ہوتی ہے ۔
- ایک فرد ایک خاص رقم کی سرمایہ کاری پنشن اسکیم میں تب تک کرتا رہتا ہے جب تک وہ سبکدوش نہیں ہو جاتا ۔
- سبکدوشی کی حالت میں اس کو یہ اجازت ہوتی ہے کہ یا تو وہ پورا پیسہ نکال لے جو اس نے جمع کیا ہے یا کسی انشورنس کمپنی سے انویٹی خرید لے جس سے اس کو مسلسل آمدنی ہوتی رہے یا پھر دونوں ۔ کم از کم 40%کا استعمال فوری طور پر انویٹی خریدنے میں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ، زیادہ سے زیادہ جمع رقم کا 60%نکالا جا سکتا ہے ۔

- فوری انویٹی خریدنا انشورنس کمپنی کی طرف سے مسلسل آمدنی کو یقینی بناتا ہے ۔یہ ادائیگی ماہانہ ، سہ ماہی ، ششماہی ، یا پھر سال میں ایک دفعہ ہو سکتی ہے ۔
- کم از کم سرمایہ کاری کی رقم فی حصہ 500روپیہ ہوتی ہے ۔کم از کم ایک سال میں پانچ حصہ ادا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ کم از کم 60,000ہر سال سرمایہ کاری کرنی ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے سرمایہ کاری کی جانے والی رقم کی زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی ۔ٹھیک اسی طرح حصوں کے اعداد کی بھی کوئی قید نہیں ہوتی۔
- NPSمیں جو پیسے آپ لگاتے ہیں وہ پیشہ ور انتظامیہ کے ذریعہ منظم کیا جائیگا۔
- اگر آپ اپنے فنڈ مینیجر کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو تو آپ چاہیں تو اپنا فنڈ مینیجر تبدیل کر سکتے ہیں ۔
- یہ پیسے نہیں نکالے جانے والا کھاتہ ہے ۔ اور اس میں کی گئی سرمایہ کاری تب تک بڑھتی رہتی ہے جب تک آپ 60سال کے نہیں ہو جاتے ۔پیسے نکالنے کی اجازت وفات کی حالت میں ، کسی بڑی بیماری کے حالت میں ، یا پھر پہلا گھر بنانے یا خریدنے کی حالت میں ہوتی ہے ۔
- انکم ٹیکس ایکٹ کے مطابق دفعہ 80CCDکے تحت NPSمیں ٹیکس گھٹانے کا دعوہ کیا جا سکتا ہے ۔یا د رکھیں کہ یہ ایک لاکھ کی حد سیکشن 80Cمیں موجود ایک لاکھ کی حد سے زیادہ نہیں ہوتی ۔
- PPFکی حالت میں ریٹرن کی کوئی گارنٹی بھی نہیں ہوتی ۔ آپ کا پیسہ کمانا آپ کے چنے ہوئے فنڈ مینیجر کی اچھی کارکردگی پر منحصر کرتا ہے ۔

صحت کابیمہ

صحت انشورنس کی پالیسیاں مختلف بیماریوں اور جب بھی علاج کی ضرورت ہو تو آپ کو مالیاتی طور پر تحفظ فراہم کرنے کو دائرہ میں لیتی ہے ۔یہ آپ کے ذہنی سکون کو یقینی بناتی ہے ، علاج میں ہونے والے خرچ کے لیے تمام پریشانیوں سے آپ کو مبرا کرتی ہے ۔اور آپ کو دوسرے اہم امور پر اپنی توانائی صرف کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

ہندوستان میں بہت سے میڈیکل انشورنس اور ہیلتھ انشورنس موجود ہیں۔ان کو ان کے آفر کی بنیاد پر مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

قابل فہم ہیلتھ انشورنس:یہ پلان آپ کی پوری صحت کو دائرہ میں رکھتا ہے۔جس میں ہسپتال کا پورا خرچ شامل ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ہیلتھ فنڈ بھی مہیا کرتا ہے جو دوسرے طبی اخراجات کو دائرہ میں لے لیتا ہے۔

ہسپتال کے متعلق پلان:اس طرح کے ہیلتھ انشورنس پلان آپ کے ان اخراجات کو دائرہ میں لاتے ہیں جو آپ کے ہسپتال میں بھرتی ہونے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس حصہ میں پڑوڈکٹ کا مختلف ادائگی نظام ہو سکتا ہے اور مختلف اخراجات کی حدیں طے شدہ ہو سکتی ہیں۔ ہسپتال میں بھرتی ہونے کے زمرے میں تمام بلوں کی ادائگی بعد میں کی جانے والی شرط بھی ہوتی ہے یا پھر کچھ پہلے سے طے شدہ پلان ہوتے ہیں۔

بڑی بیماریوں کےلیے پلان: اس طرح کے ہیلتھ انشورنس محض بڑی بیماریوں کو دائرے میں لاتے ہیں مثلاً دل کا ددرو ،اعضا کی منتقلی ،لقوہ اور گردے میں خرابی جیسے دوسرے امراض اس طرح کے پلان کا مقصد زیادہ پیسوں والے طبی اخراجات کا بیمہ کرنا ہوتا ہے۔

خاص شرائط والا بیمہ: یہ پلان خاص کر ذیابیطس اور سرطان سے ہونے والے مختلف پریشانیوں کے مد نظر بیمہ فراہم کرانے کے لیے بناگیا ہے۔ان میں وہ بھی فیچر شامل ہو سکتے ہیں جو بیماری کے نظم و نسخ کے لئے خاص طور پر خاص حالات کا بیمہ کرتے ہیں۔

*تازہ ترین اسکیم کی تفصیلات کو دھیان سے پڑھ لیں کیونکہ جو معلومات یہاں فراہم کی گئی ہے تبدیل ہو سکتی ہے ۔

8.ادھار سے جڑے پڑوڈکٹ

آج کے بڑھے ہوئے معیار زندگی کے مہنگے ہونے کی وجہ سے ، قرض ایک عام بات ہو گئی ہے ۔ بہت سارے لوگ ذاتی خرچ ، قرض برائے گاڑی ، رہن کے قرضہ جات اور ڈھیر سارے دوسرے قرضہ جات کے لیے درخواست دیتے ہیں ۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر چیز کے لیے قرض موجود ہے ۔اکثر مالیاتی پریشانیاں زیادہ قرضوں کے نتیجہ میں شروع ہوتی ہیں ۔

مختلف قسم کے موجود قرضہ جات

ذاتی قرض (personal loan)

ذاتی قرض عام طور پر تب لیا جاتا ہے جب کوئی ناگہانی ضرورت پوری کرنی ہو اور وہ فوری طور پر ایک شخص کے مالیاتی پہنچ سے باہر ہو۔لوگ اکثر مالیاتی پریشانی میں آجاتے ہیں جب وہ ذاتی قرض محض اضافی پیسوں یا کچھ بیوقوفی بھری چیزوں کے خریدنے کے لئے لیتے ہیں اور پھر ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ ماہانہ مطلوبہ رقم ادا نہیں کر سکتے ۔

اہم نکات

- سود کی زیادہ شرح 14-18%سالانہ ، زیادہ فیس اور یہاں تک کہ زیادہ ماہانہ قسطوں کے لیے تیار رہیں۔
- درخواست دینے کا مرحلہ وقت طلب ہو سکتا ہے منظور ہونےاور فنڈ حاصل ہونے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں ، ناگہانی فوری ضرورتوں کے لیے نہایت ہی غیر فطری ہے ۔

- ذاتی قرضہ جات کی شرحوں اور شرطوں میں بہت فرق ہو سکتا ہے ، بہت دھیان سے تقابل کرنا عقلمندی ہے اور اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ گاہک کو ہنگامی فنڈ کے لیے جو ضروری ہو اس سے زیادہ ادائیگی نہ کرنی پڑے۔
- ذاتی قرض لینے سے پہلے وقت لیں اور ہوم ورک کر لیں ۔
- اس کا مشورہ نہیں دیا جاتا ہے الّا یہ کہ ہوئی ہنگامی ضرورت آن پڑے ۔

قرض برائے مکان

قرض برائے مکان محض ایک دوسرا قرض ہے جس میں آپ کا مکان قرض کی ادائیگی کےلئے بطور ضمانت ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنا پہلا گھر خرید رہے ہیں تو قرض برائے مکان کے اندر باہر کی باریکیوں کو سمجھ لینا ضروری ہے ۔ معیشت کے اعتبار سے اور بازار کے حرکات کے اعتبار سے آنے والےفرق سے یہ طے ہوتا ہے کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں جو آپ کے قرض برائے مکان پر نافذ ہوتی ہیں۔

اہم نکات

- بینک جائداد کے مول کا 75-80% کا قرض ہی فراہم کرتا ہے۔
- بینکوں نے ابھی ابھی ایک نیا آفر شروع کیا ہے جو کم مدت کے لیے بہت کم اور 'پیچیدہ' شرح ہے ۔کچھ وقت کے بعد سود کی یہ رقم بڑھ جاتی ہے اور بات برابر ہی ہو جاتی ہے ۔تفصیلات پڑھنے میں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ۔
- زیادہ تر قرض برائے مکان کی کم از کم مدت تین سال یا اس سے زیادہ ہوتی ہے ۔
- پہلے ادائیگی کرنا چاہیں تو موٹی رقم جرمانے کے طور پر دینی ہوتی ہے۔
- مخفی فیس بشمول اپریزل فی اور دوسرے مد کی بلیں قرض کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔
- اگر آپ گھر بیچنا چاہتے ہیں تو قرض کو فوراً ادا کرنا ہوتا ہے ۔

ریورس رہن (Reverse Mortgage)

ریورس رہن کا پورا آئیڈیا اس عام رہن کے طریقہ کار کے جہاں ایک شخص جائداد کے رہن کے بدلے بینک کو پیسہ دیتا ہے ، بالکل الٹا ہے ۔ یہ کانسپٹ خاص کر مغربی ممالک میں بہت پاپولر ہے ۔

اہم نکات

- ایک معمر شہری جس کے پاس ایک مکان کی جائداد ہے مگر مسلسل آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں وہ اپنی جائداد کو کسی بینک یا قرض برائے مکان دینے والی کمپنی کو بطور رہن دے سکتا ہے ۔بینک/مکان پر قرض دینے والی کمپنی اس شخص کو مسلسل پیسے دیتی رہتی ہے۔
- اچھی بات یہ ہے کہ جو شخص 'ریورس رہن ' اپنی جائداد کے لیے کرتا ہے وہ اس گھر میں زندگی بھر رہتا ہے اور مسلسل ضرورت کی آمدنی حاصل کرتا رہتا ہے ۔اس موثر طریقہ سے جائداد اپنے مالک کے لیے کماتی ہے ۔
- جس طریقہ سےیہ کام کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بینک کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص کے گزر جانے یا جگہ چھوڑنے کی حالت میں وہ جائداد کی نیلامی کر سکتا ہے اور قرض وصول کر سکتا ہے ۔اگر کچھ بھی اضافی رقم حاصل ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو دے دیا جاتا ہے ۔

ہندوستا ن میں RBIکے ذریعہ تیار کئے گئے ریورس رہن کے رہنما اصول کے اہم فیچر مندرجہ ذیل ہیں:

- کوئی بھی مکان مالک جس کی عمر 60سال سے زیادہ ہے وہ اس کامستحق ہے ۔
- قرض کی رقم زیادہ سے زیادہ رہائشی جائداد کے مول کا 60%ہوتا ہے ۔
- زیادہ سے زیادہ مدت 15سال ہوتی ہے ۔
- رہن پر دینے والا ماہانہ ، سہ ماہی ، سالانہ یا ایک مشت رقم کبھی بھی معاہدہ کے مطابق لے سکتا ہے ۔
- جائداد کے مول کا دوبارہ جائزہ بینک یا HFCکے تحت ہر پانچ سال پر کیا جانا ہوتا ہے ۔
- ریورس رہن کے ذریعہ جو بھی رقم موصول ہوتی ہے اس کو قرض مانا جاتا ہے آمدنی نہیں ۔
- ریورس رہن کی شرح طے شدہ ہو سکتی ہے یا گھٹتی بڑھتی اور یا تو بازار کےحالات کی مناسبت سے یا پھر ان میں سے کسی کی بھی بنیاد پر شرح سود رہن پر دینے والے کے ذریعہ منتخب کیا گیا ہو۔

تحفظات کے بدلے قرض

شئیروں کے بدلے قرض کا اصل مقصد اپنی سرمایہ کاری کو محفوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی ضرورتوں کو پور اکرنا ہوتا ہے ۔ لوگ اپنی مستقبل کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بھی اور بغیر شیئر بیچے ہوئے نقد حاصل کرنے کے لیے بھی رجوع کرتے ہیں ۔یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ تحفظات کے بدلے قرض تبھی لیں جب ایک خاص رقم کچھ ماہ کے اندر آپ کے پاس آنے والی ہو اور آپ کو وقتی ضرورت کے طور پر فنڈ درکار ہو۔

اہم نکات

- RBIبینکوں کو ڈی میٹ شئیر کے مول کا 75%اور فیزیکل شئیروں کا 50%تک قرض دینے کی اجازت دیتی ہے ۔البتہ بینک اپنی حد مقرر کر سکتی ہے اور کرتی ہے کہ جس حد تک قرض دینا ہے ۔
- بینکوں کے پاس منظور شدہ تحفظات کی فہرست ہوتی ہے جن کے بدلے وہ قرض دیتے ہیں اور یہ فہرست ہر قرض دینے والوں کے پاس مختلف ہو سکتی ہے۔اور اس فہرست میں وقتاً فوقتاً تبدیلی کی جاتی ہے ۔
- میوچول فنڈ کی اکائیوں کے بدلے قرض ان کے NAVمول پر مبنی ہوتے ہیں ۔
- قرض کی رقم جو آپ کو ملتی ہے وہ تحفظ کے مول، نافذ ہونے والے نفع نقصان ، آپ کی خدمات اور قرض واپس کرنے کی صلاحیت اور دوسرے شرائط پر مبنی ہوتی ہے ۔
- سود کی شرح عموماً 14%سے 18%کے درمیان ہوتی ہے ۔
- الگ الگ بینکوں کا چارج الگ الگ ہوتا ہے اور عموماً جاری کرنے کی فیس (1-1.5%) اور کاغذی کاروائی کا چارج شامل ہوتا ہے۔
- صرف وہ شئیر ہی قابل قبول ہوتے جن کی پوری قیمت ادا ہو چکی ہوتی ہے ۔
- شیئروں کے وہ اسناد جو کارپوریٹ ، کم عمر اشخاص ، فرموں ، HUFاور NRIکے ہوتے ہیں وہ اس اسکیم کے تحت فائننس کیے جانے کے اہل نہیں ہوتے ۔

ہر ایک قرض کے لیے برائے مہربانی تازہ رہنما اصول /ضوابط دیکھیں ۔

کریڈیٹ کارڈ کا قرض

لوگ اس کا بیجا استعمال غیر ضروری چیزوں کو خرید کر کرتے ہیں ۔

کریڈٹ کارڈ کے قرض سے دور رہیں : بہت سارے لوگ کریڈٹ کارڈ کے قرض کے وجہ سے پریشان رہتے ہیں محض کم از کم ضروری رقم کی ادائیگی(minimum payment) مہنگی ہوتی

ہے اور قرض کو زیادہ وقت تک برقرار رکھنے کو یقینی بنائیگی-اپنے قرضوں کو مسلسل زیادہ سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں –آپ خوش ہونگے کہ آپ نے ایسا کیا-

اہم نکات:

- کریڈٹ کاڑد پر سود کی شرح دوسروں کے مقابلے شاید سب سے زیادہ ہوتی ہے -سود 18%سے 36%سالانہ تک ہوتی ہے-
- سود اور جرمانہ کے ذریعہ قرض بڑھتا جاتاہے اگر آپ اپنا بل بغیر سود والی مدت ختم ہونے سے پہلے پہلے ادا نہیں کرتے تو آپ زیادہ شرح سود ادا کرتے ہیں -یہ آپ کے کریڈٹ کارڈ کے قرض کو گھٹانے میں مشکل پیدا کر سکتا ہے-
- زیادہ تر کریڈٹ کارڈ کی حدیں کم ہونے سے کچھ قرض دار یہ بھول جاتے ہیں کہ ماہ بہ ماہ انہیں کم پیسے ادا کرنے ہوتے ہیں -یہ بہت ہی خطرناک عادت ہے کیونکہ سود کی رقم جو آپ ادا کرتے ہیں وہ جلد ہی بڑھ کر آپ کے اصل قرض سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے -
- زیادہ کارڈ رکھنے کی حالت میں بہت محتاط رہیں اور کریڈٹ کارڈ مہیا کرانے والی کمپنیوں کے اشتہارات سے بھی خبر دار رہیں کیونکہ وہ جان بوجھ کر یہ کوشش کرتی ہیں کہ آپ اپنے کریڈٹ کارڈ کی حد بڑھا لیں -

زیادہ قرض سے بچنے کے اقدام

قرض کی حد مقرر کر لیں -

- یہ فیصلہ کر لیں کہ کتنا قرض آپ برداشت کر سکتے ہیں -پھر یہ یقینی بنائیں کہ کل قرض اس رقم سے کم ہو-
- آپ یہ حد بھی مقرر کرنا چاہینگے کہ کتنا پیسہ آپ اپنے تنخواہ کا قرضوں پر خرچ کرنا چاہتے ہیں -اس طرح کی حدیں طے کرنے سے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے کہ یقینی ہو جائے کہ آپ اپنے قرض کو اس سے زیادہ نہیں بڑھائنگے -

قرضوں کی خریداری دھیان سےکریں

- اگر آپ کو قرض لینا ہے تو آپ اچھی طرح تحقیق کر لیں -ہمیشہ یہ سمجھ لیں کہ آپ اپنے قرض کے لیے کتنا سود ادا کرینگے اور کم سے کم شرح سود اور زیادہ سے زیادہ گوارہ کئے جانے لائق قرض کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں-اس سے یہ طے ہو جائگا کہ آپ سود کی شرح پر ضرورت سے زیادہ خرچ نہیں کر رہے ہیں-

- سال میں ایک دفعہ یہ ضرور معائینہ کر لیں کہ آپ ابھی بھی اچھی شرح سود حاصل کر رہے ہیں اور سب سے بہتر ممکنہ قرض کی ڈیل آپ کی ہے۔

آزمائش میں نہ پڑے

- ایک دفعہ جب آپ یہ دکھا دیںگے کہ آپ قرض لے کر ادا کر سکتے ہیں تو بہت ساری کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ دینے کے لیے بےچین ہونگی ۔کمپنیاں آپ کو اور کریڈٹ کارڈ آفر کرنا شروع کر سکتی ہیں اور آپ کو قرض دینے والا آپ کو اضافی کریڈٹ پڑوڈکٹ آفر کر سکتا ہے۔
- نئے نئے قرض لینا آزمائش میں ڈال سکتا ہے اس لیے آپ کو ایسا کرنے میں فکر مندہونا ہوتا ہے۔آپ صرف تبھی قرض یا کریڈٹ کی خدمات لیں جب آپ کو سچ مچ ان کی ضرورت ہو۔

مالیاتی تعلیم کی نا گزیز ضرورت دو وجھوں سے پڑتی ہے ۔

پہلی ذاتی مالیات کے دیوالیہ پن کی وجہ سے ۔آج نو جوان اپنے اوقات سے زیادہ آگے بڑھ کر جیتے ہیں ، کریڈٹ کارڈ کے قرضہ ہوتے ہیں اور رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔

دوسری اکثر نئے اور پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ کی زیادتی جو کنزیومروں کے مالیاتی مہارت کا متقاضی ہوتا ہے ۔بازار کے زیادہ پیچیدہ حالات اور ٹیکس قانون کی بدلتی ہوئی پیچیدگیوں کے مدّنظر بہتر مالیاتی تعلیم ضروری ہے ۔

حتی کہ سرکاری نوکری کرنے والے پرانی اسکیموں کی واضح حصہ داریوں کے ساتھ ساتھ سبکدوشی پر واضح فوائد کی طرف جا رہے ہیں۔ اس لیے سبکدوشی کی منصونہ بندی بہت اہم ہو گئے ہے ۔ مالیاتی تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں :

- محفوظ مالیاتی مستقبل کے تعمیر میں معاون ۔مالیاتی تعلیم کی کمی کسی بھی فرد یا خاندان کی طویل مدتی مقاصد کے لیے بچت کرنے کی صلاحیت اور انہیں کسی بڑے مالیاتی بحران سے مقابلے کی صلاحیت پر برا اثر ڈال سکتا ہے ۔
- مالیاتی بحران کے لیے تیار رہنا۔ تھوڑے تھوڑے پیسے سے مالیاتی منصوبہ بندی کرنا آپ کو آفاتِ ناگہانی سے مقابلہ کے لیے تیار رکھتا ہے ۔
- جو لوگ مالیاتی طور پر جانکار ہوتے ہیں وہ ان مالیاتی پڑوڈکٹ کو خریدنے میں پرہیز کرتے ہیں اور اس طرح سے وہ اشتہرات کے سنہرے پھندے سے بھی بچ جاتے ہیں ۔
- تقمیل کا احساس۔ مالیاتی تعلیم لوگوں کو ان کے مقاصد کے قریب لے جانے میں موثر ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے تئیں ضابتگی کی وجہ سے ایک ذمہ دار فرد بناتی ہے ۔ لوگوں کو زیادہ خرچ سے بچنے اور بچت اور سرمایہ کار ی کی عادت ڈالنے میں معاون ہوتی ہے ۔

- بینکوں اور دوسرے قرض دینے والوں کے پڑوڈکٹ کے ذریعہ آپ ایسی ادھار دینے کی عادت سے جو سوالوں کے گھیرے میں ہو آگاہ رہتے ہیں ۔
- آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل خانہ کے لئے اچھی مثال قائم کر رہے ہیں ۔
- پیسوں کو منظم کرنے کی صلاحیت زندگی کے دوسرے امور پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے ۔

.9سبکدوشی کی منصوبہ بندی

سبکدوشی زندگی کا ایک بڑا ہی ڈرامائی اور عجیب قدم ہوتا ہے۔ابھی تک سبکدوشی کو شایدہی کسی منصوبہ بندی یا سوچ کے لائق سمجھا جاتا رہا ہے۔ہر کوئی ایک آرام دہ سبکدوشی کاخواہاں ہوتا ہے۔بغیر کسی منصوبہ بند طریقے کے شائد ہی یہ ممکن ہو پائیگا۔آج کل لوگ پہلے کے مقابلہ میں زیادہ دن جی رہے ہیں۔جو اچھی خبر ہے لیکن اس کا مطلب کہ سبکدوش ہونا اب پہلے سے زیادہ مہنگا ہے۔اس لیے سبکدوش ہونے کی عمر کو پہچنے سے بہت قبل ہی مالیاتی تیاری کر لینا بہت اہمیت کاحامل ہے۔سبکدوش ہونے کی منصوبہ بندی کا مطلب ہے کہ اپنے پیسوں اور اثاثوں میں سے کچھ اس مقصد سے ایک طرف کر لینا کہ یہ بڑھاپے میں آپ کی آمدنی کا سبب ہے۔اور ایسا سبکدوش ہونے کی عمر کو پہچنے کے قبل کرنا ہوگا۔

یاد رکھیں آپ کا مقصد ہے کہ ایسا فیصلہ لیں جو آپ کے مستقبل کے مالیاتی مقاصد کو شرمندہ تعبیر کرنے میں بہت اثر دار طریقے سے مددگار ثابت ہو اور اس کی بنیاد آپ کی ابھی کی مالیاتی حالت پر ٹکی ہے۔

.1جلدی شروع کریں اور اطمینان سے سبکدوش ہوں:مثال کے طور پر اگر آپ اپنی سبکدوشی کے لئے25سال کی عمر سے بچت کرنا شروع کرتے ہیں کیونکہ آپ 60سال کی عمر میں سبکدوش ہونے کی تمنا رکھتے ہیں تو آپ کے ہاتھ میں سرمایہ کاری کے لئے 35سال کاوقفہ ہے۔اگر آپ 25سال کی عمر میں1000روپیہ ہر ماہ 6%مرکب سود کی شرح سے سرمایہ کاری کرتے ہیں تو کل رقم آپ کی 13,80,290روپیہ ہو جاتی ہے۔اسی طرح اگر آپ بالکل اسی نہج پر 35سال کی عمر سے سرمایہ کاری شروع کرتے ہیں تو اخیر میں آپ کی کل جمع رقم ،جب آپ 60سال کے ہو جائنگے تو6,79,580جائگی دس سال پہلے سرمایہ کاری کرنے سے سبکدوش ہوتے وقت کی بچت60سال میں آدھی سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

.2دانش مندانہ منصوبہ بندی:کچھ پیسے آپ سبکدوشی کے بعد پیش آنے والے طبی اخراجات اور حالات ناگہانی کے لیے الگ کر لیں۔پہلے سے آنے والی اہم ضرورتوں جیسے بچوں کی تعلیم ،شادی بیاہ وغیرہ کے مد نظر اپنے وسائل معین کر لیں جو کہ آئندہ کی ضرورتیں ہیں۔

.3اپنے منصوبہ کو جانچ پرکھ لیں:اپنے مالیاتی منصوبہ کو وقتاً فوقتاً جانچتے اور پرکھتے رہیں تاکہ یہ یقینی ہو جائے کہ یہ طے شدہ مقاصد کے حصول میں معاون ہو سکے۔اور ساتھ ساتھ رسک کو بھی سمجھ لیں اور اپنے سرمایہ کاری کی قیمت اور بہاو سے واقف رہے۔

.4سبکدوشی کے مد میں کی گئی بچت کو ہاتھ نہ لگائیں:سبکدوشی کے لیے کی گئ بچت کی رقم کو وقت سے پہلے ہاتھ نہ لگائیں اگر آپ وقتی ضرورتوں کے لیےاس مد سے پیسے نکالتے ہیں تو آنے والے دنوں میں آپ کا زیادہ بڑا نقصان ہوگاتو آپ کی سبکدوشی کی رقم کم ہو جائگی۔تیس سال پہلے جن پانچ طریقوں سے آپ نے اپنے سبکدوش ہونے کی منصوبہ بندی کی تھی ان کی فہرست بنا لیں۔

1.

2.

3.

4.

5.

وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جو آپ کو کرنی ہے۔

1.

2.

3.

4.

5.

آپ کو اپنی سبکدوشی کے لئے کتنی سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔

فرض کریں کہ رام کی عمر 30سال ہے اور اس کا ہر مہینہ کا خرچ 10000ہے اور وہ 60سال کی عمر میں سبکدوش ہونا چاہتا ہے(کل عمر کا اندازہ 75)۔اس کو سبکدوش ہونے کے لیے کتنے رقم کی ضرورت ہوگی۔اگر فرض کر لیں کہ اس کی ضرورت حالیہ خرچ کا 80%ہے؟

رقم اور ماہانہ سرمایہ کاری معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا ہوگا کہ سبکدوش ہونے کی عمر میں اس کا ماہانہ خرچ کیا ہوگا کیونکہ اس کاحالیہ خرچ آنے والے زمانے میں بڑھ جائگا اس کی وجہ ہوگی افراط زر۔

پہلا قدم:سبکدوشی کے وقت 5%کی افراط زر کی شرح سے اس کے خرچہ کا مول؟

30	25	20	15	10	5	سال کی تعداد جن میں آپ سبکدوش ہونگے
43,219.42	33,863.55	26,532.98	20,789.28	16,288.95	12,762.82	سبکدوش ہوتے وقت آپ کے ماہانہ خرچ کی ضرورت
34,575.54	27,090.84	21,226.38	16,631.38	13,031.16	10,210.82	سبکدوش ہوتے وقت آپ کے (%80ماہانہ خرچ کی رقم) ضرورت کی کل

نوٹ: آج سے 30سال بعد افراط زر کی وجہ سے آپ کے حالیہ خرچوں میں اضافہ۔

کیوں سبکدوش ہونے کے وقت آپ کا خرچ کم ہوتا ہے؟(مندر جہ بالا قدم کے مطابق %80)

1.

2.

3.

جواب: رام آج سے 30سال بعد سبکدوش ہو رہا ہے تو اس کا ما ہانہ خرچ ہوگا 43,219اور %80کے حساب سے یہ ہوگا34,575-

<u>دوسرا قدم:</u>

اس کو سرمایہ کاری کے لئے کتنی رقم درکار ہوگی کہ سبکدوش ہونے پر اس کے پاس کافی نقد موجود ہوگا ماہانہ خرچ کے ضرورت کے لئے؟

فرض کریں: سرمایہ کاری پر ریٹرن %7ہے-

34,575.54خرچکےلئے	**27,090.84خرچکےلئے**	**21,226.38خرچکےلئے**	**16,631.43خرچکےلئے**	**13,031.16خرچکےلئے**	**10,210.**
1,981,461.08	1,552,526.61	1,216,445.22	953,116.66	746,791.84	
3,784,954.77	2,965,611.10	2,323,633.90	1,820,627.96	1,426,509.65	1
5,426,465.43	4,251,777.66	3,331,379.05	2,610,222.66	2,045,177.75	1
6,920,541.77	5,422,425.66	4,428,612.31	3,328,898.92	2,608,279.41	2
8,280,425.78	6,487,930.27	5,083,463.13	3,983,026.38	3,120,805.39	2
9,518,170.11	7,457,735.34	5,843,330.78	4,578,402.57	3,587,298.21	2

رام 60سال کی عمر میں سبکدوش ہو جائیگا۔ اس کی کل عمر کا اندازہ 75سال ہے۔اس طرح سے اس کے خرچے کی ضرورت 15سال ہوگی

(سال60-75سال)۔مندرجہ بالا نقشے کے مطابق ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ15سالوں میں اس کی کل ضرورت کی رقم 54,26,465ہوگی۔

تیسرا قدم:

رام ایک منظّم سرمایہ کاری کا منصوبہ (SIP(systematic investment plan کھولنا چاہتا ہے جہاں وہ ہر ماہ سرمایہ کاری کریگا جو ہر سال 10%بڑھے گا۔اس طرح سے 30سال تک وہ سبکدوش ہونے کے لیےرقم جمع کریگا تو اس طرح سے رام کو ہر ماہ کتنی سرمایہ کاری کرنی چاہیے؟

حساب:حساب کر نے کی غرض سے ہم محتص رقم 10لاکھ لیتے ہیں اور رقم معلوم ہونے کے بعد ہم اس کو ضروری رقم سے ضرب کردنگے۔

30	25	20	15	10	5	
1,021.18	1,471.50	2,194.69	3,468.51	6,125.04	14,321.72	6%
705.41	1,093.09	1,746.24	2,943.09	5,516.23	13,621.38	8%
480.93	804.4	1,381.24	2,489.91	4,963.82	12,958.11	10%
324.57	587.47	1,087.13	2,101.14	4,463.57	12,329.91	12%
177.56	362.77	753.54	1,622.41	3,802.02	11,449.24	15%

اوپر کے نقشے کی مدد سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ 10لاکھ کی رقم کے لیے 480روپیہ ماہانہ سرمایہ کاری کرنی ہوگی،تو 54لاکھ کے لئے اس کو 2,592ہر ماہ لگانا ہوگا۔

(54\10)=2,592

اسائنمینٹ:

سبکدوش کے وقت مطلوبہ رقم کا حساب نیچے دئے گئے نقشے کی بنیاد پر ماہانہ مطلوبہ سرمایہ کاری کے ذریعہ کریں۔

1.آپ کا ماہانہ خرچ(   )

(ماہانہ خرچ حساب کرنے کی غرض سے 10,000روپیہ دیا گیا ہے اور اگر آپ کا خرچہ 20,000 ہے تو اس کو 2سے ضرب کر لیں)۔

2.سبکدوشی کے وقت 5%افراطِ زر کی شرح سے آپ کا مطلوبہ خرچ۔

____

3.نقد کا متواتر بہاو جو سبکدوش ہونے کے وقت آپ کو مطلوب ہے__________

خرچکےلئے34,575.54	**خرچکےلئے27,090.84**	**خرچکےلئے21,226.38**	**خرچکےلئے16,631.43**	**خرچکےلئے13,031.16**	**10,210.**
1,981,461.08	1,552,526.61	1,216,445.22	953,116.66	746,791.84	
3,784,954.77	2,965,611.10	2,323,633.90	1,820,627.96	1,426,509.65	1
5,426,465.43	4,251,777.66	3,331,379.05	2,610,222.66	2,045,177.75	1
6,920,541.77	5,422,425.66	4,428,612.31	3,328,898.92	2,608,279.41	2
8,280,425.78	6,487,930.27	5,083,463.13	3,983,026.38	3,120,805.39	2
9,518,170.11	7,457,735.34	5,843,330.78	4,578,402.57	3,587,298.21	2

4.ماہانہ سرمایہ کاری جو آپ کو مطلوب ہے اپنے منصوبہ کے لئے________

30	**25**	**20**	**15**	**10**	**5**	
1,021.18	1,471.50	2,194.69	3,468.51	6,125.04	14,321.72	6%
705.41	1,093.09	1,746.24	2,943.09	5,516.23	13,621.38	8%
480.93	804.4	1,381.24	2,489.91	4,963.82	12,958.11	10%
324.57	587.47	1,087.13	2,101.14	4,463.57	12,329.91	12%
177.56	362.77	753.54	1,622.41	3,802.02	11,449.24	15%

فرض کریں کہ آپ کی سود کی شرح آپ کے رسک کے شرح کے مطابق ہوگی۔

فرض کر یں کہ آپ کی سود کی شرح آپ کے رسک کے شرح کے مطانق ہوگی ۔حساب کرنے کی غرض سے،آپ کو اپنے 10لاکھ کے رقم کے لیے متواتر سرمایہ کاری کرنی ہے۔اور اگر آپ کی ضرورت 10لاکھ ہے تو ماہانہ سرمایہ کاری کے رقم کو 2سے ضرب دیں۔

سود/سال ماہانہ مطلوبہ سرمایہ کاری جس سے 10لاکھ کی رقم مقصود ہے۔

10.کاروباری بننے کے لیے مالیاتی منصوبہ بندی

کاروباری بننے کے لیے اور نیا کاروبار شروع کرنے تیاری لازمی ہے ۔یہ ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے کہ نئے کاروبار سے جڑے تمام اخراجات اور بلوں کی ادائیگی شروع کے دنوں میں کرنے کی صلاحیت کو یقینی بنا لیا جائے ۔

کچھ ضروری اقدام یہ ہیں :-

1. ذاتی اور اپنے نئے کاروبار سے جڑے مالیاتی ضرورتوں کا تعین کر لیں ۔ایک کاروباری منصوبہ پہلے 5-3سال تک چلانے کے لیے بنا لیں جس میں آمدنی اور اخراجات کا صحیح تخمینہ ہو ۔
2. کاروباری بننے سے پہلے جب آپ ملازم کے طور پر کام کر رہے ہوں تو کچھ پیسے بچا لیں ۔کچھ پیسے اپنی ماہانہ تنخواہ سے الگ کر لیں اور ایک کھاتہ میں ڈالتے جائیں اور ان پیسوں کو کاروبار شروع کرنے سے پہلے ہاتھ نہ لگایئں۔
3. اپنے دوستوں اور رشتے داروں کو سرمایہ کاری بنانے کے لیے رابطہ کریں ۔ پیسے سود سمیت واپس کرنے کا ایک باضابطہ معاہدہ تیار کریں ، اور اگر ضرورت ہو تو کاروبار کی تجویز کے دستاویز اپنے دوستوں اور رشتے داروں کے سامنے رکھیں ۔
4. آزادانہ طور پر جب آپ ملازم ہوں اسی وقت سائڈ میں کام کرنا شروع کر دیں ۔دھیان رکھیں کہ آپ کلائنٹ کے پیچھے نہ بھاگیں ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کے مفاد کے منافی ہوں ۔ایسے تعلقات بنانا شروع کر دیں اور اس طرح کے پڑوجیکٹوں پڑ کام کریں جس کو مکمل طور پر کاروباری ہونے کے بعد تجربہ(Experiance) کے بطور پیش کر سکیں ۔
5. پبلک سیکٹر بینکوں میں قرض کے لیے درخواست دیں جو کاروباریوں کے مالیاتی معاونت کے لیے بڑا وسیلہ ہوتے ہیں ۔یہ فرموں کو قرض ، ایڈوانس ڈسکائونٹنگ بل ، مالیات برائے پڑوجیکٹ ، میقاتی قرض ، ایکسپوڑٹ مالیات وغیرہ کی شکل میں قرضہ جات فراہم کرتے ہیں ۔مزید مرکزی حکومت نے small industries developmentorganisation (SIDO) اور (NSIC)national small industries corporation limited جیسی اسکیمیں قائم کی ہیں جو کریڈٹ کی سہولیات تکنیکی خدمات اور مارکیٹنگ میں معاونت کرتی ہیں ۔

کچھ ہدایات اور وارننگ

1. آپ کے پاس پہلے دو سال تک اپنے کاروبار سے جڑے بلوں کی ادائیگی کے لیے کا فی پیسہ ہونا چاہیے چاہے وہ بچت کر کہ ہو چاہے قرض لیکر ، اگر آپ اپنے کلائینٹ کو محفوظ نہ رکھ پایئں تو فوراً ادا کر سکیں ۔
2. جب اپنے دوستوں یا رشتے داروں سے قرض لیں تو قرض یا سرمایہ کاری سے جڑی سبھی شروئطیں لکھ کر رکھ لیں ۔

Ponzi.11اسکیم

Ponziاسکیم ایک دھوکہ دھڑی والی سرمایہ کاری ہے جو سرمایہ کاروں سے کم رسک پر زیادہ شرح کا وعدہ کرتی ہے۔یہ اسکیم پرانے سرمایہ کاروں کو انکے پیسوں پر یا انکے معاون سرمایہ کاروں کے دیے ہوئے پیسوں پر اس سے زیادہ ریٹرن دیتی ہے جو اصل کمایا جانے والا منافع ہوتا ہے۔اس ریٹرن کےجاری رہنے کے لئے Ponziاسکیم کے اشتہار اور سرمایہ کاروں کے پیسوں کا بہاو اسکیم کو چلاتا رہتا ہے۔یہ سسٹم ایسی حالت میں ختم ہو جاتا ہے جب سرمایہ کاروں کے ادائگی کے مقابلہ ان کی کمائی کم ہو جاتی ہے۔عام طور پر قانونی کاروائی اس اسکیم کے بند ہونے سے پہلےاڑچن ڈال دیتی ہے کیونکہ Ponziاسکیم پر شک ہو جاتا ہے یا پھرمشتہر کرنے والےغیر قانونی طور پر تحفظات بیچ رہے ہوتے ہیں ،جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔

ایک کو نشان زد کیسے کریں؟

Ponziاسکیم عام طور پر وہ ریٹرن آفر کرکے، جو دوسری سرمایہ کاری آفر نہیں کر سکتی، جو قلیل مدتی ریٹرن یا تو بہت زیادہ ہوتی ہے یا غیر معمولی طور پر منافع بنائے رکھتی ہے،نئے سرمایہ کاروں کو پھنساتی ہے۔دوسرے لفظوں میں یہ اتنا اچھا لگتا ہے کہ سچ نہیں ہو سکتا۔

Ponziاسکیم کی بے ساختہ سہولتیں

- جتنے زیادہ سرمایہ کار ملوث ہوتے ہیں اتھارٹیوں کی نظر میں آنے کا خدشہ اتنا بڑھ جاتا ہے۔
- مشتہر کرنے والے سارے بچے ہوئے سرمایہ کاری کے پیسوں کو لیکر غائب ہو جائنگے۔
- یہ اسکیم اپنے ہی وزن تلے دب کر رہ جائگی جب سرمایہ کاری کم ہو جاتی ہے اور مشتہر کرنے والے وعدے کے مطابق ریٹرن ادا نہیں کر پاتے۔

- بازار کی باہری طاقت مثلاًمعیشت کا تیزی سے گرنا سرمایہ کاروں کے لئے پورا فنڈ یا اس کا کچھ حصہ نکال لینے کی وجہ بنتا ہے اور اس کی وجہ سرمایہ کاری میں بھروسے کی کمی،نہیں ہوتی بلکہ بازار کے بنیادی وجوہات کے وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

12.ٹیکس بچانے کے آپشنس *

دفعہ 80C کی تحت چھوٹ

یہ سب سے زیادہ پاپولر ٹیکس بچانے والی اسکیم ہے ۔ اگر کسی شخص کی آمدنی ٹیکس کی ادائیگی والے خانہ میں آتی ہے تو وہ اس دفعہ کااستعمال کر سکتا ہے اور اپنی ٹیکس والی آمدنی کو ایک لاکھ تک چھوٹ کے دائرہ میں لا سکتا ہے ۔یہ چھوٹ تبھی حاصل کی جا سکتی ہے جب ایک شخص اپنا پیسہ لائف انشورنس ، پروویڈنٹ فنڈ ،میوچول فنڈ کی ELSSاسکیموں ، 5سالوں کے مخصوص بینک جمع ، نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ ، قرض برائے مکان کی خالص رقم وغیرہ میں سرمایہ کاری کرے۔زیادہ سے زیادہ ٹیکس کم کرنے کی حد ایک لاکھ روپیہ تک ہوتی ہے ۔

دفعہ 80Dکی تحت چھوٹ

اس دفعہ کے تحت ایک شخص کے صحت کا بیمہ اسکے خود کے لیے ،شریک حیات کے لیے یا اس پر منحصر والدین کے لیے یا پھر اس کے بچوں کے لیے 15,000تک کی سالانہ چھوٹ فراہم کرتا ہے معمر شخصیتوں کے لیے یہ حد 20,000ہے ۔

دفعہ 80Gکے تحت چھوٹ

نیشنل چلڈر فاوئنڈیشن ، قومی اہمیت والے تعلیمی اداروں وزیر اعظم امدادی فنڈ ، فلاحی اداروں وغیرہ کو دیے جانے والا عطییات پر ٹیکس والی آمدنی میں چھوٹ ملتی ہے ۔انکم ٹیکس پر چھوٹ عطیہ کی گئی رقومات کا 50%ٹیکس سے مبرا ہوتا ہے ۔

دفعہ 24

اس دفعہ کے تحت قرض برائے مکان پر دیےگئے سود پر چھوٹ ملتی ہے ۔ یہاں پورے مدت کی تمام سود کو جوڑ کر اس کی بنیاد پر چھوٹ کی اجازت ہوتی ہے ۔مثلاً جو پیسے رواں سال کے دوران اب تک ادا نہ کیے گئے ہیں وہ بھی جوڑ لیے جاتے ہیں ۔سود صرف قرضوں کی رقم پر دینی ہوتی ہے پورے سرمایہ کی نہیں ۔اس میں وہ پیسے شامل ہونے چاہیے جو قرض لیے گئے ہوں کسی جائداد کے خریدنے کے لیے یا پھر تعمیر ات کے لیے یا پھر تعمیرات کے مرمت کے لیے ۔ پہلے سے ایک قرض ہونے کے باوجود نئے قرض پر دیے جانے والے سود کی بھی اس میں اجازت ہوتی ہے ۔

زیادہ سے زیادہ چھوٹ کی رقم 1.5لاکھ ہوتی ہے ۔پیسہ 1اپریل 1999سے پہلے تعمیرات کے غرض سے لیا گیا ہونا چاہیے ۔جب یہ سرمایہ ادھار لیا گیا اس کے تیسرے مالیاتی سال کے اندر تعمیرات کا کام پورا ہو چکا ہونا چاہیے ۔

* قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ تازہ ترین رہنما اصول مالاحظہ فرمائیں۔

13.مالیاتی پڑوڈکٹ کی خریداری

مالیاتی پڑوڈکٹ کی خریداری کہاں سے کریں ؟ (بیچنے والے ، بیچ والے اور دلال)

- بیچ والے /تقسیم کار -IPOsمیں خریدار ی دلالوں کے ذریعہ کی جاسکتی ہے اور اس کے فارم بھی دلالوں یا تقسیم کاروں سے لیے جا سکتے ہیں ۔
- دلال-دلال بہت سارے خدمات آفر کرتے ہیں مثلاً ایکیوٹی کی،قرض اور دوسری چیزوں سے جڑے پڑوڈکٹس کی ، میوچول فنڈس کی اکائیوں کی ،IPOکی خریداریوں کی خرید /فروخت وغیرہ ۔
- انٹرنیٹ-میوچول فنڈوں اور بینکوں کو جو میوچول فنڈ کے کاروبار کو آن لائن میوچول فنڈکی خریداری اور کاروباری فنڈوں کے ایکسچینج کی سہولت مہیا کراتی ہے ۔
- اسٹاک ایکسچینج -بند سرے والے میوچول فنڈ کا کاروبار اسٹاک ایکسچینج پر ہوتا ہے جو دلالوں کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے ۔
- میوچول فنڈ کمپنیاں -کھولے سرے والے فنڈ میوچول فنڈ کمپنی کے NAVسے خریدے جا سکتے ہیں ۔

دلال کا انتخاب کیسے کریں ؟

- دلال SEBIکے ذریعہ ضرور رجسٹر ہونا چاہیے ۔
- اسٹاک ایکسچینج دلال کے خلاف التوا میں /حل کر لیے گئے شکایتوں کی تفصیلات مہیا کراتا ہے ۔ایک سرمایہ کار انکا انتخاب کرنے سے پہلے اس فہرست کو دیکھ سکتا ہے ۔

تحفظات کے بازار میں سرمایہ کار بننےکے لیے اقدام

- پہلی شرط PANکارڈ کا ہونا ہے ۔یہ سارے سرمایہ کاروں کے لیے لازمی ہیں ۔
- دوسرا قدم ہے ایک بینک کھاتہ اور ایک ڈی میٹ کھاتہ کھولنا ۔ڈی میٹ کھاتہ عام طور پر بینک کھاتہ سے جڑا ہوتا ہے تاکہ فنڈ اور تحفظات کے لیے ادائگیوں کی آمد و رفت بنی رہے۔ ایک بار اگر یہ ہو گیا تو اگلا قدم ہے دلا ل کا انتخاب کرنا اور KYCفارم بھرنا اور دلال اور کلائینٹ کے معاہدہ میں داخل ہونا ۔

- اس کے بعد دلال ایک unique client پہچان جاری کرتا ہے ، جو اس کی پہچان کے لیے کار آمد ہوتا ہے ۔حالانکہ PAN سرمایہ کار کے واحد پہچان کے طور پر بازار اور ایکسچینج میں جانا جاتا ہے ۔

اب آپ اسٹاک بازار میں سرمایہ کاری کی شروعات کرنے کے لیے تیار ہیں۔

14.مالیاتی تعلیم کے فوائد

مالیاتی تعلیم کی نا گزیز ضرورت دو وجہوں سے پڑتی ہے ۔

پہلی ذاتی مالیات کے دیوالیہ پن کی وجہ سے ۔آج نو جوان اپنے اوقات سے زیادہ آگے بڑھ کر جیتے ہیں ، کریڈٹ کارڈ کے قرضہ ہوتے ہیں اور رسکی سرمایہ کاری کرتے ہیں ۔

دوسری اکثر نئے اور پیچیدہ مالیاتی پڑوڈکٹ کی زیادتی جو کنزیومروں کے مالیاتی مہارت کا متقاضی ہوتا ہے ۔بازار کے زیادہ پیچیدہ حالات اور ٹیکس قانون کی بدلتی ہوئی پیچیدگیوں کے مدّنظر بہتر مالیاتی تعلیم ضروری ہے ۔

حتی کہ سرکاری نوکری کرنے والے پرانی اسکیموں کی واضح حصہ داریوں کے ساتھ ساتھ سبکدوشی پر واضح فوائد کی طرف جا رہے ہیں۔ اس لیے سبکدوشی کی منصوبہ بندی بہت اہم ہو گئے ہے ۔ مالیاتی تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں :

- محفوظ مالیاتی مستقبل کے تعمیر میں معاون ۔مالیاتی تعلیم کی کمی کسی بھی فرد یا خاندان کی طویل مدتی مقاصد کے لیے بچت کرنے کی صلاحیت اور انہیں کسی بڑے مالیاتی بہران سے مقابلے کی صلاحیت پر برا اثر ڈال سکتا ہے ۔
- مالیاتی بہران کے لیے تیار رہنا۔ تھوڑے تھوڑے پیسے سے مالیاتی منصوبہ بندی کرنا آپ کو آفاتِ ناگہانی سے مقابلہ کے لیے تیار رکھتا ہے ۔
- جو لوگ مالیاتی طور پر جانکار ہوتے ہیں وہ ان مالیاتی پڑوڈکٹ کو خریدنے میں پرہیز کرتے ہیں اور اس طرح سے وہ اشتہرات کے سنہرے پھندے سے بھی بچ جاتے ہیں ۔
- تقمیل کا احساس۔ مالیاتی تعلیم لوگوں کو ان کے مقاصد کے قریب لے جانے میں موثر ہوتی ہے ۔
- پیسوں کے تئیں ضابتگی کی وجہ سے ایک ذمہ دار فرد بناتی ہے ۔ لوگوں کو زیادہ خرچ سے بچنے اور بچت اور سرمایہ کار ی کی عادت ڈالنے میں معاون ہوتی ہے ۔
- بینکوں اور دوسرے قرض دینے والوں کے پڑوڈکٹ کے ذریعہ آپ ایسی ادھار دینے کی عادت سے جو سوالوں کے گھیرے میں ہو آگاہ رہتے ہیں ۔
- آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل خانہ کے لئے اچھی مثال قائم کر رہے ہیں ۔
- پیسوں کو منظم کرنے کی صلاحیت زندگی کے دوسرے امور پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے ۔

.15سرمایہ کاروں کا تحفظ اور انکے مسائل کے حل کا طریقہ کار

سرمایہ کار کا تحفظ

- سکیوریٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI)کا قیام تحفظات کے بازار میں سرمایہ کاروں کے مفاد کے تحفظ کی غرض سے کیا گیا تھا۔
- SEBIسرمایہ کاروں کے مفاد میں تمام ایجینٹوں یا دوسرے تحفظات بازار سے جڑے لوگوں کو تحفظات کے بازار کی ترقی کے لیے احکامات جاری کر سکتی ہے ۔
- SEBI نے ایک ضابطہ SEBI (Investor Protection Fund) 2009نے جاری کیا ہے جس کا مقصد سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کیے جا رہے عمل کو مضبوط بنانا ہے ۔ا س فنڈ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت استعمال میں لایا جائیگا:-
  - o سرمایہ کاروں کے مد نظر، تعلیمی عمل بشمول سیمینار، ٹرینگ ، تحقیق و اشاعت ۔
  - o میڈیا –پڑنٹ ، الیکٹرا نک کے ذریعہ سرمایہ کاروں کے مد نظر بیداری پروگرام۔
  - o سرمایہ کاروں کی تعلیم برائے فنڈنگ اور بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیموں کے لئے بیداری کی غرض سے کی جانے والی کارکردگیاں۔
  - o بورڈ سے منظور شدہ سرمایہ کار تنظیموں کو ان تحفظات کے سرمایہ کاروں کے مفاد میں جو فہرست میں ہیں یا فہرست میں لانے کی تجویز پیش کی جا چکی ہے ، قانونی کاروائی میں مدد فراہم کرنا ۔

- ایکسچینج نے انویسٹر پروٹکشن فنڈ (IPF) گڑبڑ کرنے والے ممبروں کے خلاف دعوہ درج کرنے کے لیے قائم کیا ہے -
- ایکسچینج ممبروں اور سرمایہ کاروں inter –se ممبروں کے درمیان سالیسی میں معاونت بھی کرتی ہے -

سرمایہ کاروں کے مسائل کے حل کا طریقہ کار

- SEBI اور اسٹاک ایکسچینج نے سرمایہ کاروں کے مسائل کے تیزی سے حل اور سرمایہ کاروں کے تحفظات بازاروں سے جڑے شکایتوں کے سنوائی کے لیے الگ سے ایک شعبہ قائم کیا ہے -
- SEBI نے تمام اسٹاک ایکسچینجوں ، رجسٹرڈ دلالوں ، چھوٹے موٹے دلادوں ، ڈیپوزیٹریوں اور فہرست میں نامزد کمپنیوں کو سرمایہ کاروں کی شکایتوں کے حل کے لیے ڈیویژن آفیسروں کے ذریعہ ایک خاص ای –میل دستیاب کروانے کی ہدایت جاری کی ہے -
- SEBI نے سرمایہ کاروں کےتحفظات کے بازار سے جڑی پریشانیوں کے حل کے لیے ایک میکانزم تیار کیا ہے -
- SEBI اپنے صدر دفتر ممبئی اور اپنے علاقائی دفتروں نئی دہلی ، چنئی ، کولکاتہ اور احمدآباد میں سارے کام والے دنوں میں‘‘ Walk –in’’ خدمات فراہم کرتی ہے - سرمایہ کار ان دفاتر میں اپنے مفادات کے جڑی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ۔کچھ خاص خاص دنوں میں سرمایہ کار SEBI کے بڑے افسروں سے بھی مل سکتے ہیں -
- سرمایہ کار اپنی شکایتیں SEBI میں investorcomplaints@sebi.gov.in پردرج کرواسکتے ہیں -

سرمایہ کار کسی بھی مدد کے لیے SEBI سے asksebi@sebi.gov.in پر رابطہ کر سکتے ہیں

ان میں سے کسی بھی موضوع پر مستقبل میں مالیاتی تعلیم کے پروگرام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اسکولی بچوں کے لئے
2. کالج کے طالب علموں کے لئے
3. متواتر آمدنی والے طبقے کے لئے
4. ایگزیکوٹیو
5. سبکدوشی کی منصوبہ بندی
6. گھر بنانے والے کے لئے
7. اپنی مدد آپ کرنے والے طبقے کے لئے

یا

تحفظات کے بازار کے مندرجہ ذیل کسی بھی موضوع کے نام سے :

1. آفر کئے گئے دستاویز کو کیسے پڑھے۔
2. اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ ترجیحی بازار میں کیسے سرمایہ کاری کریں۔
3. تحفظات میں کاروبار کیسے کریں/سرمایہ کاروں کے لیے گائڈ
4. D/matکھاتے اور depositories
5. میوچولفنڈز کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
6. مشترکہ سرمایہ کاری کی اسکیمیں –کیا کریں اور کیا نہ کریں۔
7. شئیروں کی واپس خریداری، تحفظات کی فہرست سے باہر ہونا۔
8. Takeoverکے قائدے
9. سرمایہ کار کے مفاد- اس سے کیسے نجات پائیں۔
10. برائے مہربانی SEBIسے feprogram@sebi.gov.inپر رابطہ کریں۔

یا

ڈپٹی جنرل مینیجر

OIAE-IAD

SEBIبھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051

فون:+91-22-26449218

SEBIکی پورے ہندوستان میں دفاتر کے رابطے کی تفصیل

صدر دفاتر

SEBIبھون

پلاٹ نمبر G,C4-A, بلاک باندرہ ، کرلا کمپلیکس، باندرہ (ایسٹ)، ممبئی 400051

فون: \9114\ +91-22-26449000\40459000 فیکس:-+91-22-26449016 20\40459016-20

ای میل: sebi@sebi.gov.in

(مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، گوا، دیئو، دمن اور دادر، اور نگر حویلی)

شمالی ریجنل آفس، پانچویں منزل ، بینک آف برودہ بلڈنگ، 16سنسد مارگ، نئی دہلی .110001 فون:+91-11-23724001-05 فیکس:+91-11-23724006 ای میل:sebiro@sebi.gov.in (ہریانہ،ہماچل پردیش،جموں اور کشمیر،پنجاب،اتر پردیش،چنڈی گڑھ،اتراکھنڈ اور دہلی۔)	جنوبی ریجنل آفس ڈی مونٹے بلڈنگ،تیسری منزل،32D مونٹے کالونی،TTKروڈ،الور پیٹ، چنئی: 600018 فون: +91-044-24674000/24674150 فیکس: +91-044-24674001 ای میل: sebisro@sebi.gov.in (اندھرا پردیش،کرناٹک،کیرل، تمل ناڈو، پونڈی چیری، اور لکش دیپ،اور مینی کو آئی لینڈ)
مشرقی ریجنل آفس ایل & ٹی چیمبرز،تیسری منزل،16کماک اسٹریٹ، کولکاتا700017- فون:+91-33-23023000 فیکس:+91-33-22874307 ای میل:sebiero@sebi.gov.in (اسام، بہار، میگھا لیہ، ناگا لینڈ، اڑیسا، ویسٹ بنگال، اروناچل پردیش، مزورم، تری پورہ، سیکیم، جھاڑکھنڈ،انڈامان اور نیکوبار آئی لینڈ)	مغربی ریجنل آفس یونٹ نمبر :002،گراونڈ فلور SAKAR-1،گاندھی رام ریلوے اسٹیشن کے قریب ، نہرو برج کے سامنے، آشرم روڈ *احمد آباد380009* فون: +91-079-26583633-35 فیکس:+91-079-26583632 ای میل sebiaro@sebi.gov.in (گجرات اور راجستھان)